Email- info@awamilalkaar.com
MEMBER WUOJ | عوام کی بے ساختہ للکار | ABC Certified
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت — ایڈیٹرانچیف: محمد فیصل ندیم
جلد 15 | جمعۃ المبارک، 6 ستمبر 2024ء، یکم ربیع الاول 1446ھ، قیمت 10 روپے | شمارہ 157

وزیراعلیٰ مریم نواز نے سکول نیوٹریشن پروگرام کا افتتاح کر دیا

پاکستان ایک امیر ملک نہیں ہے اور ہمارے وسائل بہت تھوڑے ہیں لیکن اچھا وقت بھی آئے گا اور آرہا ہے، صرف لاہور نہیں پورے پنجاب کا سوچتی ہوں، خواہش ہے

پنجاب کے تمام اسکولوں میں بچوں کو مکمل کھانا فراہم کریں اور ان کو وہ تمام سہولیات دی جائیں جو پرائیویٹ اسکولوں میں بچوں کو حاصل ہیں، وزیراعلیٰ پنجاب کا ڈیرہ غازی خان میں اسکول نیوٹریشن پروگرام کی تقریب سے خطاب

صوبائی وزیر صحت خواجہ سلمان رفیق محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن میں اہم اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لاہور (اے ایف پی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے کہا ہے کہ نواز شریف کے ویژن سے مہنگائی میں کمی آئی ہے، پاکستان ایک امیر ملک نہیں ہے اور ہمارے وسائل بہت تھوڑے ہیں لیکن اچھا وقت بھی آئے گا اور آرہا ہے، خواہش ہے پنجاب کے تمام اسکولوں میں بچوں کو مکمل کھانا فراہم کریں اور ان کو وہ تمام سہولیات دی جائیں جو پرائیویٹ اسکولوں میں بچوں کو حاصل ہیں۔ان خیالات کا اظہار (بقیہ نمبر 1)

اسلام آباد میں پرامن اجتماع و امن عامہ بل کثرت رائے سے منظور

پی ٹی آئی کا اسلام آباد میں ایک جلسہ ہونے جا رہا ہے، اسے روکنے کی کوشش کی جارہی ہے

آپ جہاں چاہیں جلسہ کریں، ہم تو انہیں سہولت دے رہے ہیں، عرفان صدیقی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ میں اپوزیشن جماعت پاکستان تحریک انصاف کے شدید احتجاج کے دوران اسلام آباد میں پرامن اجتماع و امن عامہ بل 2024 کو کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا۔چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت سینیٹ اجلاس (بقیہ نمبر 2)

یوٹیلیٹی سٹورز پر 800 سے زائد اشیاء کی قیمتوں میں کمی کا اعلان

یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن نے 800 اشیا کی قیمتوں میں 10 فیصد تک کمی کر دی، اطلاق فوری طور پر ہوگا

کراچی (این این آئی) یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن نے 800 سے زائد اشیاء کی قیمتوں میں 10 فیصد تک کمی کر دی، نئی قیمتوں کو فوری طور پر نافذ العمل کر دیا گیا ہے۔ترجمان یوٹیلیٹی اسٹورز کارپوریشن کے بیان کے مطابق مختلف (بقیہ نمبر 5)

وزیراعظم بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر سے کیسکو انجینئر، آفیسرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری انجینئر کلیم اللہ جوگیزئی کی ملاقات

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ آف پاکستان سیدال خان ناصر سے کیسکو انجینئر، آفیسرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری انجینئر کلیم اللہ جوگیزئی کی پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات۔ ملاقات میں بلوچستان میں (بقیہ نمبر 4)

سید حسنین حیدر سیکرٹری سینیٹ تعینات

سید حسنین حیدر اس سے قبل قائمقام سیکرٹری سینیٹ کے طور پر فرائض سیلر انجام دے رہے تھے

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے سید حسنین حیدر کو باقاعدہ سیکرٹری سینیٹ تعینات کر دیا۔ سید حسنین حیدر اس سے قبل قائمقام سیکرٹری سینیٹ کے طور پر فرائض سیلر انجام دے (بقیہ نمبر 3)

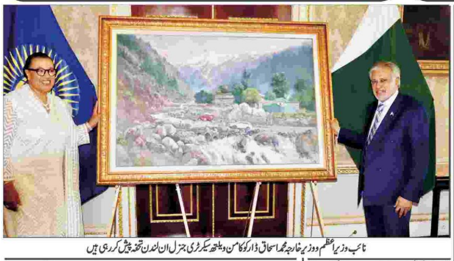
نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار کو کامن ویلتھ سیکرٹری جنرل ان لندن تحفہ پیش کر رہی ہیں

فیض حمید نے سیاسی عناصر کی ایماء پر ذاتی مقاصد کیلئے آئینی حدود سے تجاوز کیا، ڈی جی آئی ایس پی آر

فوج کو سیاست میں گھسیٹنے کی کوشش نہ کی جائے

جنرل فیض نے ذاتی فائدے کیلئے مخصوص سیاسی عناصر کی ایماء پر قانونی و آئینی حدود سے تجاوز کیا، پاکستان آرمی ایکٹ کی خلاف ورزیاں ثابت ہونے پر فیلڈ مارشل کارروائیوں کا آغاز کیا گیا ہے، کیس میں جو ملوث ہوا خواہ عہدہ، حیثیت کوئی بھی ہو کارروائی کی جائیگی

آخری خارجی اور دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، شہریوں کے جان و مال اور ترقی کے دشمنوں سے ریاست آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی، دہشتگردوں کو پیغام ہے عام شہریوں کو کیوں نشانہ بناتے ہو! ہمت ہے تو ہم سے مقابلہ کرو، ڈی جی آئی ایس پی آر کی پریس کانفرنس

راولپنڈی (انٹرنیوز) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے واضح کیا ہے کہ پاک آرمی کا کوئی سیاسی ایجنڈا ہے نہ یہ کسی سیاسی جماعت کی مخالف ہے، جنرل فیض حمید نے ذاتی فائدے کیلئے مخصوص سیاسی عناصر کی ایماء پر قانونی و آئینی حدود سے تجاوز کیا، پاکستان آرمی ایکٹ کی خلاف ورزیاں ثابت ہونے پر ان کیخلاف فیلڈ مارشل کارروائیوں کا آغاز کیا گیا ہے، کیس میں جو ملوث ہوا خواہ عہدہ حیثیت کوئی بھی ہو، کارروائی کی (بقیہ نمبر 9)

نواز شریف جب اقتدار میں آئے دو تہائی اکثریت سے آئے، عظمیٰ بخاری

فوجی تعصبات پر حملے کرنیوالوں کو امن کی باتیں زیب نہیں دیتی، وزیر اطلاعات پنجاب

لاہور (انٹرنیوز) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ نواز شریف جب اقتدار میں آئے دو تہائی اکثریت سے آئے، فوجی تعصبات پر حملے کرنیوالوں کو امن کی باتیں زیب نہیں دیتی۔تفصیلات ... مقدمات سے باعزت بری ہو چکے، وہ جب (بقیہ نمبر 6)

خیبر پختونخوا، شادی سے انکار کرنے پر خاتون اسکول ٹیچر قتل

پشاور (این این آئی) صوبہ خیبر پختونخوا میں ایک خاتون اسکول ٹیچر کو مقامی بااثر فرد کی جانب سے شادی کی پیشکش سے انکار کرنے پر گولی مار کر قتل کر دیا گیا، بااثر شخص ماضی (بقیہ نمبر 7)

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا 59 ویں یوم دفاع کے موقع پر پیغام

1965ء کی جنگ کے غازیوں نے بہادری اور جرات کی لازوال داستانیں رقم کیں اور دشمن کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنایا

ستمبر 1965 کی جنگ کے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتا ہوں، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق

اسلام آباد (خصوصی رپورٹر) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے 59 ویں یوم دفاع کے موقع پر 6 ستمبر 1965ء کی جنگ کے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر سپوتوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی جنہوں نے وطن کے دفاع کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے کہا کہ 1965ء کی جنگ کے غازیوں نے بہادری اور جرات کی لازوال داستانیں رقم کیں اور دشمن کے ناپاک ارادوں کو ناکام بنایا۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے یوم دفاع کے موقع پر کیا جو ہر سال 6 ستمبر کو قومی جوش و جذبے سے (بقیہ نمبر 8)

چیئرپرسن پنجاب ویمن پروٹیکشن اتھارٹی حنا پرویز بٹ پنجاب اسمبلی میں ایسڈ کنٹرول بل جمع کرا رہی ہیں

قیام امن کیلئے دہشت گردی کیخلاف جنگ جاری رہے گی، صدر مملکت

صدر آصف زرداری لاہور پہنچ کر بلوچستان میں شہید ہونے والے کیپٹن احمد قریشی شہید کی رہائش گاہ بھی جائیں گے

صدر مملکت مسلم لیگ ن اور پیپلز پارٹی کے پاور شیئرنگ پر ہونے والے اجلاس کا جائزہ لیں گے

لاہور (اے ایف پی) صدر مملکت آصف علی زرداری دو روزہ دورے پر لاہور پہنچ گئے۔صدر آصف زرداری لاہور پہنچ کر بلوچستان میں شہید ہونے والے کیپٹن احمد قریشی شہید کی رہائش گاہ بھی جائیں گے جب کہ شہید محمد علی قریشی کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کریں گے۔صدر پاکستان آصف علی زرداری لاہور میں مصروف ترین دن گزاریں گے اور صدر مملکت مسلم لیگ ن اور پیپلز (بقیہ نمبر 10)

یوم دفاعِ پاکستان مسلح افواج کی قربانی، جرأت اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ساتھ پاکستانی قوم کی بے مثال وحدت کی لازوال داستان ہے۔ آج کے تاریخی دن دشمن ایک آسان فتح کے تصور میں پرامن پاکستان پر پوری قوت سے حملہ آور ہوا۔ تاہم پاکستانی قوم کے ناقابل تسخیر عزم و حوصلے کی بدولت، جارح دشمن کو اپنی توقعات کے برعکس شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا اور بالآخر شکست فاش ہوئی۔

اس دن کی یاد مناتے ہوئے ہم اپنے شہداء کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور ان کی عظیم قربانیوں کے لیے تہہ دل سے مشکور ہیں۔ بے شک عظیم قومیں اپنے بہادروں کو ہمیشہ یاد رکھتی ہیں اور ان کی جرأت و بہادری کے کارناموں سے تقویت پاتی ہیں۔ بلاشبہ ارضِ وطن کے بہادر سپوتوں نے یہ ثابت کیا کہ دشمن کتنا ہی مضبوط اور وسائل سے مالامال کیوں نہ ہو وہ ہمارے عزم و استقلال کو متزلزل نہیں کر سکتا۔

میرے عزیز ہم وطنو! پاکستان اس وقت تعمیر نو کے مراحل میں ہے جس کے لیے ہمیں باہمی اتحاد اور جذبہ حب الوطنی درکار ہے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ہم یکجا ہو کر ہر آزمائش سے نبرد آزما ہو سکتے ہیں۔ قومی وقار کے حامل اس دن پر میں آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ ہمیشہ کی طرح پاک فضائیہ مشکل حالات میں اپنی صلاحیت اور ثابت قدمی کی بدولت پاکستانی فضائی حدود کی نگرانی کے لیے ہمہ وقت تیار ہے۔ اس ضمن میں وقت کی ضرورت کے عین مطابق پاک فضائیہ نے گزشتہ چند سالوں میں جدید ٹیکنالوجی اور خود انحصاری کے میدان میں گراں قدر پیش رفت کی ہے۔

یوم دفاع مناتے ہوئے ہم اپنے کشمیری بھائیوں کی قربانیوں کو سراہتے ہیں اور اس عزم کا اعادہ کرتے ہیں کہ ہم سات دہائیوں سے زیادہ عرصہ پر محیط غاصبانہ تسلط کے خلاف آزادی اور حقِ خود ارادیت کی جائز جدوجہد میں ان کے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے ملک کے دفاع کی طاقت اور ہمت عطا فرمائے۔ آمین

پاک فضائیہ زندہ باد
پاکستان پائندہ باد

ایئر چیف مارشل
ظہیر احمد بابر سدھو، نشانِ امتیاز (ملٹری)
چیف آف دی ایئر سٹاف، پاکستان ایئر فورس

پاکستان ایئر فورس
قوم کا سرمایۂ افتخار

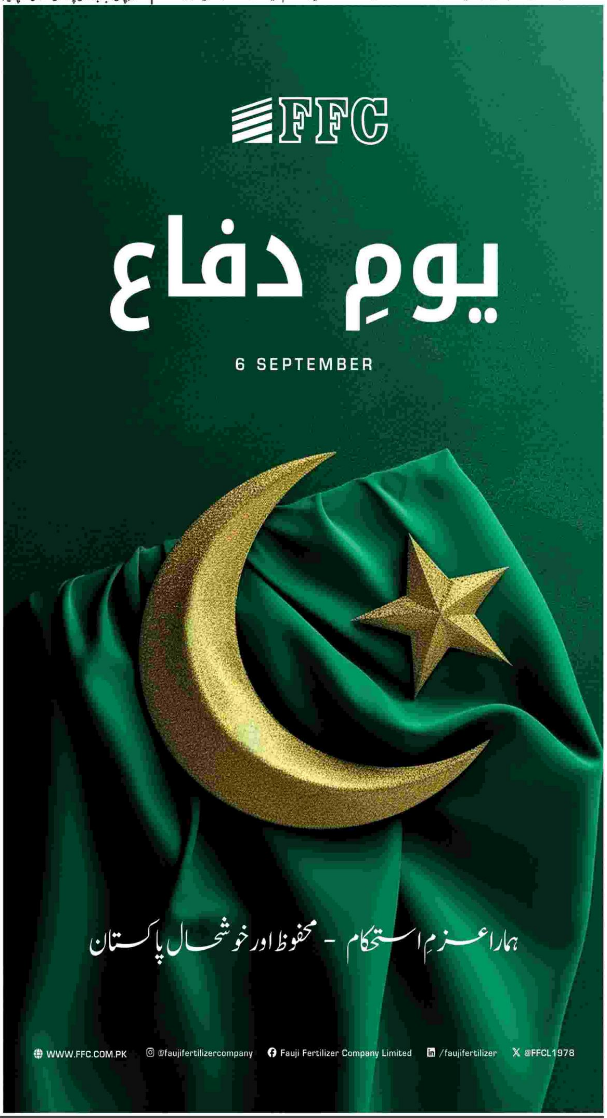

روزنامہ عوامی للکار راولپنڈی Daily Awami Lalkaar
عوام کی بے ساختہ للکار

یوم دفاع پاکستان

اشاعت خاص

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

شہداءِ دفاعِ پاکستان

طارق خان ترین

یوم دفاع پاکستان ہر سال 6 ستمبر کو قومی دن کی حیثیت سے جوش وملی جذبے

کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اس دن مادر وطن پر جان نچھاور کرنے والے بہادر سپوتوں کو خراج عقیدت جبکہ پوری قوم کی جانب سے افواج پاکستان کے ساتھ اظہار یکجہتی، محبت والفت کا والہانہ اظہار کیا جاتا ہے۔ یہ دن پاکستان کے لئے ایک ناقابل شکست جبکہ بھارت کے لئے انکے غرور کو خاک میں ملیامیٹ کرنے کا دن ہے۔ 6 ستمبر 1965 کے دن کو اگر تاریخی اعتبار سے دیکھا جائے تو 6 ستمبر 1965 کو بھارت نے اچانک لاہور پر حملہ کیا۔ بھارت کے اس حماقت پر آفواج پاکستان اور عوام نے یکجہتی اور حوصلے کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کیا اور اپنے ملک کی سرحدوں کی حفاظت کی۔ بھارت کے پاس پاکستان سے کہیں گنا زیادہ جنگی وسائل تھے۔ مگران تمام تر وسائل کی وافر مقدار بھی بھارت کو جیتا نا سکی، حملہ بھی بھارت نے کیا اور دفاعی پوزیشن بھی بھارت نے اختیار کرلی، جبکہ پاکستان کی جانب سے کم ترین وسائل کے باوجود جارحانہ پوزیشن لیتے ہوئے دشمن کے پرخچے ہوا میں بکھیر کر رکھ دیئے گئے۔ 1965 کی جنگ میں پاکستان اور بھارت کی جنگی صلاحیتوں کا موازنہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اگرچہ بھارت کے پاس عددی اعتبار سے زیادہ فوجی قوت تھی،

لیکن پاکستانی افواج نے اپنی تربیت، جنگی حکمت عملی، اور جنگی ساز وسامان کے بہتر استعمال سے میدان جنگ میں اعلی کارکردگی دکھائی۔ پاکستانی فضائیہ کی کارکردگی خصوصا نمایاں رہی اور بری فوج نے بھی کئی محاذوں پر شاندار دفاع کیا۔ تاریخ کے اس فتح سے معلوم ہوا کہ جنگیں حقیقت میں نظریات کی بنیاد پر لڑی جاتی ہیں نہ کہ مادی وسائل کی بنیاد پر۔ فتح انہی کو نصیب ہوتی ہے جو حق کے راستے پر گامزن ہو۔

ہمارے ہیروز جنہوں نے جانفشانی سے ملکی سرحدات کا دفاع کیا نہ صرف بلکہ دشمن کو ناکوں چنے چبوائے۔ میجر راجہ عزیز بھٹی 1965 کی جنگ کے سب سے نمایاں ہیروز میں سے ایک ہیں۔ وہ لاہور سیکٹر کے برکی علاقے میں دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔ اپنی یونٹ کی قیادت کرتے ہوئے انہوں نے چھ دن اور چھ رات تک دشمن کے شدید حملوں کا سامنا کیا اور دشمن کو اہم پیش قدمی سے روکے رکھا۔ ان کی بہادری اور قربانی کے اعتراف میں انہیں پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشان حیدر سے نوازا گیا۔ 1942 کے کمشن یافتہ بریگیڈیئر شامی شہید ستمبر 65 کی جنگ میں فرسٹ آرمر ڈویژن کے آرٹلری کمانڈر کی حیثیت سے قصور سیکٹر میں متعین تھے۔ ان کی زیر کمان فورس نے برمحل گولہ باری سے دشمن کے علاقے میں قیامت برپا کر رکھی تھی۔ میدان جنگ کی صورت حال جانچنے کیلئے 10 ستمبر کو اپنی جیپ میں دشمن کے علاقہ میں دور تک چلے گئے اور مشین گن برسٹ کا نشانہ بن گئے ان کی میت دشمن علاقہ میں عارضی طور پر دفن کردی گئی تھی، اور سیز فائر کے بعد پاکستان لاکر پورے فوجی اعزاز کے ساتھ دفن کی گئی۔ بے پناہ جرات وشجاعت، بے مثل قیادت اور بے لوث قربانی پر انہیں ہلال جرات عطا کیا گیا۔ 1965ء کی جنگ کے دوران لیفٹیننٹ کرنل نصیر اللہ بابر ایوی ایشن اسکواڈرن کی قیادت کر رہے تھے، ک

نصیراللہ بابر ے۔ بھارتی مورچوں کے پاس پہنچ کر انہوں نے لیے ، ۔ اس خطرناک صورتحال میں بھی انہوں نے اپنے اعصاب پر قابو رکھا اور 55 سکھ سپاہیوں کو گرفتار کیا۔ اس شاندار کارنامے پر انہیں ستارہ جرات سے نوازا گیا۔ بعد ازاں میجر جنرل کی حیثیت سے ریٹائر ہوئے، بلاشبہ وہ ایک بہادر افسر تھے۔ فلائٹ لیفٹیننٹ محمد محمود عالم (ایم ایم عالم) نے 1965 کی جنگ کے دوران فضائی محاذ پر بے مثال کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے ایک منٹ سے بھی کم وقت میں بھارتی فضائیہ کے 5 طیارے مار گرائے، جو کہ عالمی ریکارڈ ہے۔ حالانکہ وہ شہید نہیں ہوئے لیکن ان کی خدمات اور بہادری کو جنگ کے ہیروز میں شامل کیا جاتا ہے۔ اسی طرح سے فلائٹ لیفٹیننٹ حکیم اللہ، فلائٹ آفیسر عباس مرزا، فلائٹ لیفٹیننٹ یونس شہید، فلائٹ لیفٹیننٹ سرفراز فیقی، ونگ کمانڈر سیسل چوہدری اور کرنل کے ایم رائے (جو کرسچین تھے) اور نیول کمانڈر احسان ناگی نے بہادری کے ساتھ اپنے وطن کا جارحانہ دفاع کیا۔

911 کے بعد پاکستان نے امریکی وار آن ٹیرر میں شامل ہوکر دہشت گردی کے خلاف اہم کردار ادا کیا، لیکن اس کے نتیجے میں ملک کو عالمی سطح پر تنہائی، داخلی انتشار، اور دہشت گردی کا سامنا کرنا پڑا، جس سے سیکیورٹی اور معیشت متاثر ہوئیں۔ پاک فوج، انٹیلیجنس اداروں، ایف سی، پولیس، اور لیویز نے آپریشن ضربِ عضب اور ردالفساد سمیت متعدد کامیاب آپریشنز کیے۔ تاہم، اب پاکستان کو ففتھ جنریشن وار کا سامنا ہے جس کا مقصد ملک کو سیاسی، اقتصادی، اور معاشرتی طور پر کمزور کرنا ہے۔

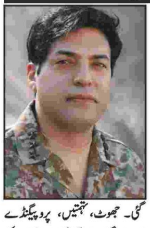

دہشتگردی کے خلاف جنگ میں فوج، ایف سی، لیویز، اور پولیس کے کردار کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان اداروں نے امن و امان کی بحالی کے لیے بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ فوج نے بڑے آپریشنز اور عسکری کارروائیوں میں حصہ لیا، جبکہ ایف سی اور لیویز نے دہشتگردی سے متاثرہ علاقوں میں سرحدی نگرانی اور سیکیورٹی فراہم کی۔ پولیس نے بھی دہشتگردی کے خلاف روزمرہ کی بنیاد پر کارروائیوں میں حصہ لیا، لیویز جو کہ ایک قبائلی فورس کہلاتی ہے نے بھی اس وطن پر اپنے شہدا کی قربانیاں پیش کی ہیں اور عوامی تحفظ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ ان تمام فورسز کی قربانیاں اور محنت ملک کی سیکیورٹی اور استحکام کے لیے انتہائی اہم ہیں۔ میں یہاں بلوچستان فرنٹیئر کور کے کردار پر چند ایک جملے ضرور لکھنا چاہونگا۔ ایف سی بلوچستان صوبے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کام کر رہی ہے، خاص طور پر ان علاقوں میں جہاں پر دہشت گردی یا عسکریت پسندی کے خطرات موجود ہو۔ یہ فورس پاک-ایران اور پاک-افغان سرحدوں کی نگرانی اور حفاظت کے فرائض سرانجام دی رہی ہے تاکہ غیر قانونی نقل وحرکت اور اسمگلنگ کو روکا جا سکے۔ ایف سی بلوچستان دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام اور دہشت گرد گروپوں کے خلاف کارروائی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ قدرتی آفات، سیلاب ہو یا دیگر ایمرجنسی حالات میں ریلیف کی کارروائیوں میں بھی ایف سی بلوچستان شامل ہوتی ہے۔ ایف سی بلوچستان کی خدمات اور کردار کی نوعیت علاقے کی سیکیورٹی صورتحال اور مقامی چیلنجز کی بنیاد پر مختلف ہوسکتی ہے مگر صوبے میں امن وامان، تعلیم، صحت اور دیگر صحتمندانہ سرگرمیوں میں انکے کردار کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ اسی طرح سے بارڈر منیجمنٹ کے حوالے سے ایف سی کا کردار کسی سے ڈھکا چھپا نہیں۔ کسی بھی ملک میں داخل ہونے یا پھر نکلنے کے لئے قانونی دستاویزات کا ہونا ضروری ہے۔ مگر بدقسمتی سے چمن بارڈر پر لوگ بغیر کسی دستاویزات کے آتے اور چلے جاتے تھے۔ جس کے سبب بلوچستان میں دہشتگردی کو روکنے میں رکاوٹیں کھڑی ہوتی تھی۔ بارڈر معاملات پر ریاست نے فیصلہ کیا کہ بغیر قانونی دستاویزات کے کسی بھی بارڈر پر نا کسی کو جانے دیا جائیگا اور نا کسی کو داخل ہونے دیا جائیگا۔ اس ریاستی فیصلے کے خلاف چمن کے رہائشی سمگلرز نے دھرنہ دیا نہ صرف بلکہ بارڈر پر تعینات ایف سی کے جوانوں کو طرح طرح کی اذیتیں پہنچائی گئی۔ جھوٹ، تہمتیں، پروپیگنڈے باندھے گئے یہاں تک کہ ان اہلکاروں کو زخمی بھی کیا گیا۔ مگر ایف سی کے جوانوں نے آخر تک جس صبر اور تحمل کا مظاہرہ کیا وہ ایک قابل تقلید عمل ہے۔

اس وقت ملک میں دہشتگردی کی لہر میں اضافہ ہوا ہے، ابھی حال ہی میں 25 اور 26 اگست کے درمیانی شب دہشتگردوں نے بلوچستان کی مختلف شاہراہوں کو بلاک کرکے 23 معصوم پاکستانیوں کو بسوں سے اتار کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ بلوچستان میں دہشتگردوں نے ایک ہی دن میں موسیٰ خیل، مستونگ، بولان اور قلات میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں 40 افراد کو شہید کیا جبکہ سیکیورٹی فورسز، ایف سی کی جوابی کارروائی میں 21 دہشت گرد ہلاک ہوئے، بہادری سے لڑتے ہوئے کیپٹن محمد علی سمیت 14 جوانوں نے شہادت پائی۔ اسی طرح سے پشین، نوشکی اور تربت کے علاوہ دیگر علاقوں میں دہشتگردی کے واقعات ہوئے، جس میں بے گناہ شہریوں کو شہید کردیا گیا۔ دہشتگردی کے ان واقعات میں ایف سی بلوچستان، پولیس اور لیویز نے جس جاں فشانی سے دہشتگردوں کا قلع قمع کیا وہ لائق تحسین ہے۔ جس پر بلوچستان کی عوام اپنے سیکیورٹی فورسز کو نہ صرف خراج تحسین پیش کرتی ہیں بلکہ جواں مردی سے دہشتگردوں کا مقابلہ کرنے پر یکجہتی کا اظہار بھی کرتے ہیں۔ بلوچستان کے لوگوں نے پاکستان کے دفاع میں بڑی قربانیاں دی ہیں۔ یہ علاقے کی جغرافیائی اہمیت، قدرتی وسائل، اور عسکری تنازعات کے باعث خاص طور پر حساس ہیں۔ بلوچستان کے عوام نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں، اور ملک کے دیگر چیلنجز کے دوران بڑی قربانیاں دی ہیں۔ بلوچستان کے فوجی جوانوں، پولیس و لیویز اہلکاروں، اور عام شہریوں نے ملک کے دفاع کے لیے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ ان کی قربانیاں ملک کی سلامتی اور استحکام کی ضامن ہیں۔ یہ قربانیاں نہ صرف فوجی سطح پر بلکہ شہری سطح پر بھی دیکھی جاتی ہیں، جہاں بلوچستان کے لوگ دہشت گردی اور دیگر مسائل کے باوجود ملک کے ساتھ وفاداری برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ 6 ستمبر کا دن ہمیں یہ پیغام دیتا ہے کہ ہم اپنے دفاعی اداروں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرے، شہدا کو خراج عقیدت پیش کرے اور دنیا پر باور کرائے کہ ہم ایک زندہ قوم ہیں جو اپنے دفاعی اداروں کے ساتھ ہمہ وقت کھڑے ہیں، جو اپنے شہدا کو کبھی بھولتے نہیں، جو اپنے ملک کی سلامتی کلئے، امن وخوشحالی کے لئے ہمیشہ انکے شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے۔

6 ستمبر ۔۔۔۔۔ یوم دفاع پاکستان

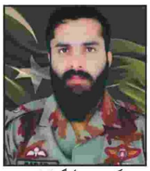

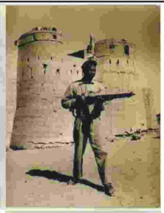

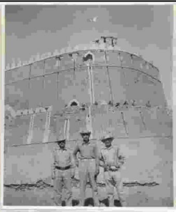

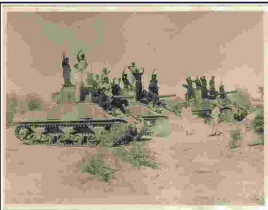

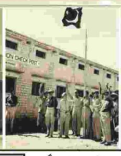

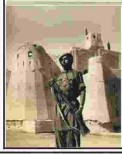

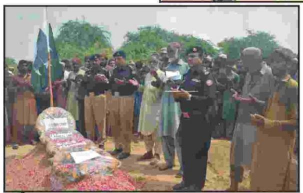

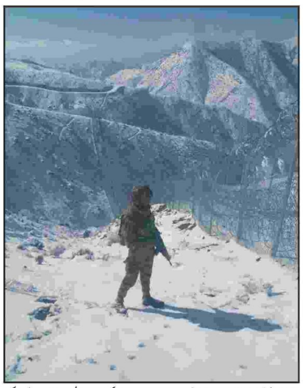

PUNJAB HIGHWAY DEPARTMENT

سڑکیں بحال، پنجاب خوشحال

COMMUNICATION & WORKS

TENDER NOTICE

The tenders for the following schemes are invited from Engineering firms/contractors on the item rates basis, as per PPRA E-Tendering System, online with relevant PPRA Rules (amended up to date). According to these Rules, all the firms/contractors can participate in tendering process with following terms and conditions:-

1. The intending Contractors/Firms who have valid registration with ***Pakistan Engineering Council*** in the relevant category/codes are eligible to participate.
2. The Contractors/Firms has to be registered on ***Punjab ppra website (www.punjab.eprocure.gov.pk).*** Any information/ procedure regarding registration can be seen/obtained from website ppra.punjab.gov.pk/e-procurement.
3. All intending contractors/ firms have to upload the earnest money in the form of CDR in favour of the Executive Engineer Highway Division Attock @2% of the estimated/ bid cost and fill rates against items of work on the same website upto half hour before the opening date and time of opening of tender. However, original CDR has to be submitted to the tender opening committee on the same day, half hour before the opening of bids otherwise, the firm/ contractor will be disqualified in presence of tender opening committee.
4. After filling the bids on website, contractors may attend the office of Commissioner on **21/09/2024 at 12:30PM,** where all bids will be retrieved and quoted rates/successful bidder will be announced in the presence of Tender Opening Committee.
5. In case of submission of any fake information/document such as CDR/receipt, the Contractor/Firm will be disqualified from the current tendering procedure and will be black listed to participate in any tendering process of C&W Department. Further recommendation to PPRA and PEC will also be made against such firm/contractor for appropriate action/ black listing.
6. The procuring agency may reject all bids or proposal at any time prior to acceptance of a Bid or proposals under PPRA Rule-35 (Rejection of Bids).
7. Rigid Pavement shall be laid by using concrete batching plant and concrete paving machine.
8. TST/DST/Surfacing shall be executed by mechanized system.
9. Recovery against credit of old material will be adjusted manually and accordingly bids will be evaluated.

Sr. No	Name of Work	T.S No. & Date	Completion Period	Estimated Cost / Earnest Money	Opening Date & Time
1	Rehabilitation / Improvement Of Road From FatehJang to Pindigheb Road Via Dhullian Km 13 To 57.50 Length = 44.50 Km, Tehsil Fatehjang & Pindigheb District Attock. (Rd 444+44 to Rd 1886+00) Length = 43.95 km	C.E (N) Memo No ADP 1765/2024-25/Attock/319/Plg Dated 15-08-2024	30-6-2025	4294.247 85.885	21/09/2024 at 12:30PM

Exective Engineer Highway Division Attock

Superintending Engineer Highway Circle No-1 Rawalpindi

IPL-8478

بقیہ 1

انہوں نے ڈیرہ غزہ غازی خان میں اسکول نیوٹریشن پروگرام کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔مریم نواز نے کہا کہ بچوں سے مل کر بہت خوشی ہے، بچوں سے ملنے والا پیار کبھی فراموش نہیں کرسکتی، میں آپ کے لیے ایسے سوچتی ہوں جیسے ماں اپنے بچوں کے لیے سوچتی ہے۔وزیراعلی پنجاب نے کہا کہ ڈیرہ غازی خان سے لاہور جتنا بھی دور ہو میں آپ سے زیادہ دور نہیں ہوں۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ میں صرف لاہور نہیں پورے پنجاب کا سوچتی ہوں، مزید کہا کہ ہمارے پاس پنجاب میں 49 ہزار اسکولز ہیں اور ان میں لاکھوں بچے پڑھتے ہیں اور میری یہ خواہش ہے ہم آپ کو اسکول میں باقاعدہ کھانا فراہم کریں لیکن آپ کو معلوم ہے پاکستان ایک امیر ملک نہیں ہے اور ہمارے وسائل بہت تھوڑے ہیں لیکن اچھا وقت بھی آئے گا اور آرہا ہے۔انہوں نے کہا کہ میری پوری کوشش ہوگی کہ ہم آپ کو جتنا ہو سکے سہولیات فراہم کروں، میں صبح، دوپہر، شام اور رات میں آپ سب کے بارے میں یہ سوچتی ہوں کہ آپ کے اسکول کی تعلیم بہتر ہوجائے، آپ کے اسکول کی عمارت بہتر ہوجائے، آپ کا ماحول بہتر ہوجائے اور آپ کا جو تعلیمی معیار ہے وہ بہتر ہوجائے اور جو اساتذہ ہیں وہ بہترین طریقے سے آپ کو تعلیم فراہم کریں اور ہم آپ کو وہ سب سہولتیں دیں جو پرائیویٹ اسکولوں میں فراہم کی جاتی ہیں۔مریم نواز نے کہا کہ میں ڈیرہ غازی خان میں صرف اور صرف آپ سے ملنے آئی ہوں اور یہ پروگرام میں نے لاہور سے یا راولپنڈی سے شروع نہیں کیا یہ ڈی جی خان جنوبی پنجاب سے شروع کیا ہے۔وزیراعلی پنجاب نے کہا کہ میں آپ کو وہ تمام سہولیات دینا چاہتی ہوں جو پرائیویٹ اسکولوں میں حاصل ہیں، خواہش ہے پنجاب کے تمام اسکولوں میں بچوں کو مکمل کھانا فراہم کریں۔مریم نواز کا مزید کہنا تھا کہ میں آپ کے ذریعے پورے پنجاب کے بچوں کو بتانا چاہتی ہوں کہ کنڈر گارٹن، پری نرسری اور کلاس 5 تک کے بچوں کے لیے روزانہ کی بنیاد پر مفت دودھ فراہمی کا پروگرام شروع کیا ہے جس میں بچوں کو روزانہ دودھ کا ایک پیکٹ دیا جائے جائیگا، کوشش ہے کہ بچوں کو ہر طرح کی سہولت فراہم کروں۔انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ اور راجن پور سے اس پروگرام کا آغاز کررہے ہیں۔وزیراعلی نے کہا کہ نہ صرف پنجاب میں بلکہ پورے پاکستان میں اس پروگرام کو شروع کیا جانا چاہیے، مزید کہا کہ صرف پنجاب ہی نہیں باقی تمام صوبوں کے بچے بھی ان کے اپنے بچے ہیں، تمام وزرائے اعلی کو یہ پروگرام اپنے اپنے صوبوں میں شروع کرنا چاہیے اور صوبوں کی تفریق سے ہٹ کر آنے والی نسلوں کے لیے یہ ہم سب کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ ان کو اچھا ماحول اور اچھی صحت فراہم کی جائے۔مریم نواز کا کہنا تھا کہ پنجاب وہ واحد صوبہ ہے جس میں نواز شریف صاحب کے ویژن سے ہم مہنگائی میں کمی لے کر آئے ہیں، آٹے کی قیمت، روٹی اور سبزیوں کی قیمتوں میں کمی آئی ہے، ہم قیمتوں کو مستحکم رکھنے میں کامیاب ہوئے ہیں اور پہلی مرتبہ پاکستان میں 35 فیصد سے مہنگائی کم ہو کر تقریبا 9 اشاریہ کچھ فیصد تک آئی ہے۔

بقیہ 2

کے دوران رپورٹ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ فیصل سلیم نے پیش کی، سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ بل کو فوری منظوری کے لیے پیش کیا جائے۔سینیٹر علی ظفر نے بل پر اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی کا اسلام آباد میں ایک جلسہ ہونے جارہا ہے، اسے روکنے کی کوشش کی جارہی ہے۔اس پر سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ ہم اس چیز کو ریگولیٹ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، آپ جہاں چاہیں جلسہ کریں، ہم تو انہیں سہولت دے رہے ہیں، ہمارا اور کوئی مقصد نہیں، ہم چاہتے ہیں لاکھوں لوگوں کے حقوق پامال نہ ہوں۔اس پر وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے بتایا کہ یہ رولز اس ہاؤس نے بنائے ہیں، جب سے یہ ہاؤس معرض وجود میں آیا تو رولز ریلکس ہوتے ہیں۔بعد ازاں قائد حزب اختلاف سینیٹ شبلی فراز نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آپ اپنی اتھارٹی کا غلط استعمال کررہے ہیں، یہ قانون آپ کے گلے پڑے گا، جب کرکٹ ٹیمیں آتی ہیں، تب بھی شہر کو محصور کردیا جاتا ہے، اس بل پر آپ کی بدنیتی واضح ہوچکی ہے، حکومت بھی جلسہ کر لے، میں انہیں چیلنج کرتا ہوں، یہ قانون محض پی ٹی آئی کے جلسہ کو نشانہ بنانے کے لیے بنایا گیا ہے، لانسٹر دن دہاڑے کیسے ہماری آنکھوں میں دھول جھونک سکتے ہیں؟۔انہوں نے کہا کہ منی بل یا ججز کی تعداد میں اضافے کا بل نجی ممبر نہیں پیش کرسکتا، کیسے ایوان کو استعمال کرتے ہوئے ججز کی تعداد میں اضافے کا نجی بل پیش ہوا، ججز کی تعداد میں اضافے کا بل صرف حکومت پیش کرسکتی ہے، انہیں ججز کی تعداد میں اضافہ کے بل پر قومی اسمبلی میں شرمندگی کا سامنا ہوا، سینیٹ سے یہ نجی بل پیش کرنا درست نہیں تھا۔اس موقع پر چیئرمین سینیٹ کا کہنا تھا کہ جس دن یہ بل آیا تھا، اس دن بھی ہاؤس پر بحث ہوئی تھی۔اسی کے ساتھ سینیٹر عرفان صدیقی کی طرف سے پر امن اجتماع وامن عامہ بل 2024 کی تحریک پیش کردی گئی، جو ایوان نے کثرت رائے سے منظور کر لی۔بعد ازاں اسلام آباد میں امن اجتماع وامن عامہ بل 2024 پی ٹی آئی کے احتجاج کے دوران کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا۔قبل ازیں سینیٹ اجلاس کے آغاز پر سینیٹر مسرور احسن نے دو روز قبل سینیٹ قائمہ کمیٹی میں سیف اللہ ابڑو اور شہادت اعوان کے درمیان ہونے والی تلخ کلامی پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کسی معزز ممبر کی دوسرا ممبر بے عزتی کرے، اور اخبار کی زینت بنے، جس معزز رکن نے یہ کیا ہے، میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔اس پر سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ کسی رکن کی ہاؤس میں کھڑے ہو کر مذمت کرنی چاہیے، وزیر قانون نے کہا کہ اس طرح کے معاملات پر چشم پوشی نہ کریں، ورنہ معاملات دور تک جائیں گے، میں بطور رکن ایوان اس کی بھرپور مذمت کرتا ہوں۔اس پر سینیٹر تحریک انصاف کے سینیٹر سیف اللہ ابڑو نے کہا کہ میں آپ سے التجا کرتا ہوں کہ اس معاملے کی تحقیقات کروائیں، اس ہاؤس کی کمیٹی بنائیں جو اس معاملے کی تحقیقات کرے، کمیٹی بنا کر تحقیقات کرائیں، اگر میں غلط ثابت ہوا، تو جا کر معافی مانگوں گا، اگر غلطی ثابت نہ ہوئی تو جن ارکان نے ہاؤس میں مذمت کی، وہ پھر معافی مانگیں گے۔اس پر سینیٹر عرفان صدیقی نے بتایا کہ اس ہاؤس کا بڑا احترام ہے، قومی اسمبلی کے رکن یہاں بیٹھ کر رہنمائی لیتے تھے، اگر ہم معاملات کو بڑھائیں گے، تو آگے بڑھتے جائیں گے۔بعد ازاں پیپلز پارٹی کی سینیٹر قرۃ العین مری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے معزز رکن سے جو ہوا، اس کے بعد پیپلز پارٹی کا موقف نہ سننا مناسب نہیں۔اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ گزشتہ ماہ میں دو واقعات قومی اسمبلی میں بھی ہوئے، ہم نئی چیزیں کیوں کریں، یہ معاملہ چیئرمین سینیٹ کو بھجوا دیں، جو رول کہتا ہے۔بعد ازاں پیپلز پارٹی کے سینیٹر شہادت اعوان نے ایوان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ بکواس میرے لیے کی گئی ہے، آپ وہاں کمیٹی میں موجود تھے، ایک شخص جسے اپنے کردار کا پتا ہے، یہ بدبودار شخص جیک آباد، لاڑکانہ میں بچے ڈھونڈتا ہے، یہ بدتمیز آدمی ہے، میری بے عزتی ہوئی ہے، یہ آدمی ایجنٹ اور ٹاؤٹ ہے۔اس موقع پر سینیٹر شہادت اعوان اور سینیٹر سیف اللہ ابڑو کے درمیان تلخ جملوں کا تبادلہ کیا گیا۔بعد ازاں چیئرمین نے سینیٹ اجلاس میں 15 منٹ کا وقفہ کردیا۔چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت سینیٹ اجلاس وقفہ کے بعد دوبارہ شروع ہوا تو اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ آپ نے چیمبر میں ہمیں بلایا تھا، لیڈر آف اپوزیشن اور ہم نے کوشش کی ہے دونوں بھائیوں کو گلے ملوانا چاہیے۔سینیٹر شہادت اعوان اور سینیٹر سیف اللہ ابڑو میں صلح کرادی گئی، دونوں ممبران ایک دوسرے سے گلے ملے۔اس پر چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ تمام ممبران کو بھائی چارے کے ساتھ رہنا چاہیے، تمام الفاظ کو حذف کرتے ہیں۔سینیٹ نے اپاسٹل بل 2024 بھی منظور کر لیا، بل قومی اسمبلی سے منظور ہو کر آیا، بل اعظم نذیر تارڑ نے پیش کیا۔بعد ازاں بیرسٹر علی ظفر نے کہا کہ محسن نقوی نے جب سے کرکٹ بورڈ کو سنبھالا ہے، کرکٹ تباہ ہوگئی ہے، شاید حکومت بھی چاہتی کہ محسن نقوی جائیں کیوں کہ یہ حکومت کا بندہ نہیں، پی ٹی آئی محسن نقوی سے استعفٰی کا مطالبہ کرتی ہے، محسن نقوی بطور چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ استعفٰی دے کر گھر چلے جائیں۔اس پر سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ کرکٹ کا سیاست سے تعلق نہیں ہے، کرکٹ تنزلی کے مسئلہ پر علی ظفر صاحب آگے آئیں اور کوئی تحریک لے آئیں۔

بقیہ 3

رہے تھے۔گریڈ 21 کے ایڈیشنل سیکریٹری سینیٹ حفیظ اللہ شیخ کو گریڈ 22 میں سپیشل سیکریٹری سینیٹ تعینات کر دیا گیا۔دونوں افسران ایوان بالا میں قانون سازی اور انتظامی امور کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے باقاعدہ نوٹیفکیشنز جاری کر دیئے گئے۔

بقیہ 4

جاری بجلی کے منصوبوں بلخصوص کیسکو میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق بات چیت ہوئی اس موقع پر انجینئر کلیم اللہ خان جوگیزئی نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان کا شکریہ ادا کیا کہ ان کی کاوشوں سے کیسکو کے سینئر انجینئرز کی تعیناتیوں کا مسئلہ جو کہ کئی ماہ سے زیر التواء تھا وہ حل ہوا اور سینئر انجینئرز کو انکی تعیناتیاں ملیں۔ اس موقع پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ آف پاکستان نے امید ظاہر کی کہ کیسکو کے انجینئرز اپنی جائے تعیناتی پر عوام کی خدمات کو مزید بہتر کریں گے اور بجلی کی سپلائی کو یقینی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف بلوچستان کی تعمیر ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ وہ بلوچستان کے زمیندار پیشہ افراد کو زرعی ٹیوب ویلز کے ذریعے زرعی انقلاب بلوچستان میں لانا چاہتے ہیں اور انہوں نے سولر ٹیوب ویلز کے لئے اربوں روپوں کی خطیر رقم بلوچستان کے لئے مختص کر رکھی ہے اور اس منصوبے کو پایہ تکمیل بنانے کے لئے انقلابی اقدامات کئے جارہے ہیں۔اس سے بلوچستان میں زرعی انقلاب برپا ہوگا۔دریں اثناء کیسکو سے تعلق رکھنے والے چیف انجینئرز، انجینئر نعیم خان کاکڑ، انجینئر ولی محمد اچکزئی، انجینئر ہاشم خان جوگیزئی، انجینئر یوسف شاہ خان، انجینئر سیف اللہ، انجینئر عادل عزیز قریشی انجینئر محمد نظام اچکزئی، انجنئر سلام مینگل اور دیگر نے اپنے ایک بیان میں ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان کی ان کاوشوں پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے سیکرٹری پاور ڈویژن کیساتھ اپنی خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اس دیرینہ مسئلے کے حل کے لئے ایک تاریخی کردار ادا کیا ہے اس کے لئے ہم ان کے بے حد مشکور، ممنون ہیں انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی بلوچستان کے ایسے مسائل کے حل کے لئے اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 5

برانڈز کے گھی، کوکنگ آئل، چائے، سرف، نوڈلز، کیچ اپ، ٹیٹرا پیک دودھ، خشک دودھ، مصالحے، اچار، صابن، ٹوتھ پیسٹ اور دیگر اشیا کی قیمتوں میں 8 روپے سے 200 روپے تک کی نمایاں کمی کی گئی ہے جسے فوری طور پر نافذ العمل کر دیا گیا ہے۔ترجمان نے کہا کہ یوٹیلٹی سٹورز پر بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی سبسڈی فی الحال بند ہے جو بہت جلد نئے طریقہ کار کے تحت بحال ہو جائے گی۔ان کا کہنا تھا کہ یوٹیلٹی سٹورز کارپوریشن کی انتظامیہ نے بہترین خدمات فراہم کرنے کے لیے نئی حکمت عملی پر کام شروع کر دیا، ادارہ صارفین کا اعتماد بحال رکھنے کے لئے کوشاں ہے۔ترجمان نے کہا کہ صارفین کو بہترین سہولیات فراہم کرنے، معیاری اور بارعایت اشیا کی وافر مقدار میں فراہمی کے لئے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں، صارفین بلا کسی دقت، دشواری اور شرائط کے یوٹیلٹی سٹورز سے خریداری کر سکتے ہیں۔

بقیہ 6

کے مطابق مشیر اطلاعات خیبر پختونخوا بیرسٹر سیف کی پریس کانفرنس پر ردعمل دیتے ہوئے وزیر اطلاعات پنجاب عظمٰی بخاری نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی کرپشن کے چرچے عالمی میڈیا کی زینت بن رہے ہیں، نواز شریف کیخلاف سازش، آر ٹی ایس بٹھا کر چور دروازے سے اقتدار پر قبضہ کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ فوجی تنصیبات پر حملے کرنے والوں کو امن کی باتیں زیب نہیں دیتی۔انہوں نے کہا کہ نواز شریف آئین، قانون، جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں، وہ جب بھی اقتدار میں آتے ہیں دو تہائی اکثریت سے آتے ہیں، نواز شریف جھوٹے مقدمات سے باعزت بری اور سرخرو ہو چکے۔انہوں نے کہا کہ دوبارہ گنتی کے نام سے آپ کی ٹانگیں کانپتی ہیں، عمر ایوب نے خیبر پختونخوا کے حلقے سے الیکشن لڑ کر رزلٹ پر حکم امتناع کیوں لیا؟، اسلام آباد میں تماشہ لگانے کی بجائے پشاور میں تماشہ لگایا جائے۔

بقیہ 7

میں بھی اسے ہراساں کرتا تھا اور اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈالتا تھا۔مقتولہ خاتون کے والد جان محمد کی جانب سے پولیس اسٹیشن ٹوٹالئی بونیر میں درج کرائی گئی ایف آئی آر میں کہا گیا کہ ان کی بیٹی گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول، جنگدرہ میں بطور ٹیچر خدمات انجام دے رہی تھی۔انہوں نے ایف آئی آر میں بتایا کہ میں خود اپنی 40 سالہ بیٹی نرگس کے ساتھ منگل کی صبح ڈیوٹی کے لیے اس کے اسکول جا رہا تھا، جب ہم لوہار سرائے کے علاقے میں پہنچے تو وہاں ایک سفید رنگ کی کار کھڑی تھی، اس میں سے دو مسلح افراد نکلے اور انہوں نے ان کی بیٹی پر اندھا دھند فائرنگ کردی جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگئی۔انہوں نے موقف اختیار کیا کہ دونوں مسلح افراد امانی زیب اور عبدالرحمٰن ٹوٹالئی کے رہائشی ہیں اور ملزمان ان کی بیٹی کو قتل کرنے کے بعد گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگئے تاہم وہ اس حملے میں محفوظ رہے۔مقتول اسکول ٹیچر کے والد نے ایف آئی آر میں کہا کہ ان کی بیٹی غیر شادی شدہ تھی اور مقامی با اثر عطااللہ ان کی بیٹی سے شادی کرنا چاہتا تھا جبکہ نرگس اس تجویز پر راضی نہیں تھی اور ہمیشہ انکار کرتی رہی لیکن عطااللہ اکثر انہیں اور ان کی بیٹی کو ہراساں کرتا تھا۔انہوں نے ایف آئی آر میں دعویٰ کیا کہ ان کی بیٹی کو عطااللہ کے اکسانے پر قتل کیا گیا اور خود ان کی بیٹی نے 20 ستمبر 2023 کو پولیس کو رپورٹ کی تھی اور ٹوٹالئی کے عطا اللہ کے خلاف زیر دفعہ 500،506،342/34 کے تحت ایف آئی آر نمبر 493 درج کرائی تھی۔پرانی ایف آئی آر میں مقتولہ خاتون کا موقف تھا کہ عطا اللہ نے انہیں راستے میں موبائل فون کے ذریعے ہراساں کیا اور شادی اور رشتہ رکھنے پر مجبور کیا۔انہوں نے اپنی شکایت میں لکھا کہ ملزم اس کے گھر والوں، والد پر دباؤ ڈالتا تھا اور ان سے کہتا تھا کہ وہ اس کی ہوگی اور کوئی اس کے ساتھ شادی نہیں کرسکتا۔بونیر کے ضلعی پولیس افسر شاہ حسن نے بتایا کہ ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا ہے اور ان کا ٹرائل شروع کردیا گیا ہے اور وہ متاثرہ اور اس کے خاندان کو انصاف فراہم کریں گے۔دوسری جانب صوبے بھر کے ماہرین تعلیم کی جانب سے اس واقعے کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی اور حکومت پر زور دیا گیا کہ وہ خواتین اساتذہ کے لیے محفوظ راستے اور سیکیورٹی کو یقینی بنائے۔

بقیہ 8

منایا جاتا ہے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمارا فخر ہیں اور وہ ہمارے حقیقی ہیرو ہیں، ان کی یادیں ہمیشہ دلوں میں زندہ رہیں گی۔اسپیکر نے کہا کہ 6 ستمبر 1965ء کو دشمن نے رات کی تاریکی میں ہماری سرحدوں پر حملہ کیا، لیکن ہماری جری مسلح افواج نے دشمن کی اپنے سے کئی گنا بڑی فوج کو دندان شکن جواب دیا اور اس کے مذموم عزائم کو خاک میں ملا دیا۔انہوں نے مزید کہا کہ 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران پوری قوم متحد ہو کر اپنی جری مسلح افواج کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی مانند کھڑی رہی۔انہوں نے کہا کہ ستمبر 1965ء کی جنگ کے دوران قوم نے جس لازوال یکجہتی اور اتحاد کا مظاہرہ کیا، اس کی مثال نہیں ملتی۔اسپیکر نے کہا کہ آج بھی ملک دشمن عناصر سازشوں میں مصروف ہیں اور دہشت گردی وانتہا پسندی کے ذریعے ملک میں بدامنی اور انتشار پھیلانے کی کوشش کررہے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی بہادر مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مسلسل برسرپیکار ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں اور افسروں نے ملک سے دہشگردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے لازوال قربانیاں دی ہیں۔ پوری قوم وطن کے دفاع، سلامتی اور امن کے قیام کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء کی مقروض اور احسان مند ہے اور انہیں یوم دفاع کے اس پروقار موقع پر خراج عقیدت پیش کرتی ہے۔اسپیکر نے کہا کہ ملک سے دہشگردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے ستمبر 1965ء والے قومی جذبے اور اتحاد کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ آج کا دن 6 ستمبر کے شہداء اور غازیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے ساتھ ساتھ اس عہد کی تجدید کا دن ہے کہ ہم ملک کی خاطر کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے اور باہمی اختلافات بھلا کر ملک کی سلامتی، دفاع اور ترقی کے لیے یکجا ہو کر اپنا کردار ادا کریں گے۔اسپیکر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم اپنے شہداء اور غازیوں کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریں گے اور جس مقصد کے لیے انہوں نے قربانیاں دی تھیں، اسے ہمیشہ مقدم رکھیں گے۔اسپیکر قومی اسمبلی نے 6 ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے شہداء کے درجات کی بلندی اور ملک کی سلامتی، امن اور ترقی کے لیے دعا کی۔

بقیہ 9

جائیگی، آخری خارجی اور دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، شہریوں کے جان و مال اور ترقی کے دشمنوں سے ریاست آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی، دہشگردوں کو پیغام ہے عام شہریوں کو کیوں نشانہ بناتے ہو! ہمت ہے تو ہم سے مقابلہ کرو۔تفصیلات کے مطابق پریس کانفرنس کرتے ہوئے ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے کہا ہے کہ پریس کانفرنس کا مقصد قومی سلامتی کے معاملات، خطے کی داخلی سلامتی سے جڑے معاملات اور دہشت گردی کے خلاف کئے گئے اقدامات کا احاطہ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ سب سے پہلے فتنہ الخوارج اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کی گئی کارروائیوں کا جائزہ پیش کروں گا، دہشت گردوں اور سہولت کاروں کے خلاف اس سال 32 ہزار 173 آپریشنز کیے گئے ہیں، ان آپریشنز میں 90 خوارج کو واصل جہنم کیا گیا، دہشت گردی کے ناسور سے نمٹنے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر 130 سے زائد آپریشن کیے جارہے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ آپریشنز کے دوران 193 افسران اور جوانوں نے جام شہادت نوش کیا، قوم شہدا کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے، آخری خارجی اور دہشت گرد کے خاتمے تک جنگ جاری رہے گی۔انہوں نے کہا کہ 20 اگست سے وادی تیراہ میں فتنہ الخوارج، نام نہاد کالعدم تنظیم لشکر اسلام اور جماعت الحرار کے خلاف کامیاب آپریشن کیا گیا جس کے نتیجے میں فتنہ الخوارج کو بڑا دھچکا لگا، کارروائیوں کے دوران انتہائی مطلوب خارجی ابوذر المعروف صدام سمیت 37 خوارج کو جہنم واصل کیا گیا جبکہ 14 دہشت گرد زخمی ہوئے، اس دوران ہمارے 4 بہادر جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔انہوں نے کہا کہ 25 اور 26 اگست کی رات دہشت گردوں نے بلوچستان میں کارروائیاں کیں، یہ کارروائیاں اندرون، بیرون ملک دہشت گردوں کی ایما پر کی گئیں، ان کا مقصد معصوم اور بے گناہ افراد کو نشانہ بنا کر بلوچستان کے پرامن ماحول اور ترقی کو متاثر کرنا ہے، فورسز نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 21 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا، اس دوران 14 جوان شہید ہوئے۔انہوں نے بتایا کہ ہمیں معلوم ہے کہ بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی اور ریاستی جبر کا تاثر بھی پایا جاتا ہے، جس کو بیرونی ایما پر مخصوص عناصر منفی مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں، وہ اس کو اس لئے اسپلائٹ کرتے ہیں تاکہ بلوچستان میں ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کا جاری عمل خوف و ہراس کے ذریعے متاثر کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ جب دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں، ترقی نہیں ہوگی تو اس سے احساس محرومی اور ریاستی دراندازی کا بیانیہ مزید بڑھے گا، دہشت گردوں کے سرپرست ریاست کو مزید مورد الزام ٹھرائیں گے اور گھناؤنے عمل کو جاری رکھ سکیں گے، 25، 26 اگست کی رات کو ہونے والے واقعات اسی بیرونی فنڈنگ پر چلنے والے کھیل کا حصہ تھے۔انہوں نے کہا کہ یہ کرنے والوں، کرانے والوں کا انسانیت اور بلوچ اقدار سے کوئی تعلق نہیں ہے، نہتے شہریوں کو ظلم کا نشانہ بنانا اور اس پر فخر ان کی ذہنیت اور مایوسی کی عکاسی ہے، دہشت گردوں کو واضح پیغام دینا چاہتا ہوں کہ شہریوں کے جان و مال اور ترقی کے دشمنوں سے ریاست آہنی ہاتھوں سے نمٹے گی۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج خود احتسابی کے عمل پر یقین رکھتی ہے، اس کا خود احتسابی کا نظام انتہائی جامع اور مضبوط عمل جو ٹائم ٹیسٹڈ ہے، یہ الزامات کے بجائے، ٹھوس شواہد اور ثبوتوں کی بنیاد پر کام کرتا ہے، جب بھی فوج میں قائم قوانین اور ضابطوں کی خلاف ورزی ہوتی ہے تو یہ خود کار نظام حرکت میں آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ 12 اگست کو آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری اعلامئے میں لیفٹیننٹ جنرل (ر) فیض حمید کیخلاف کورٹ مارشل کی کارروائی کے حوالے سے بتایا گیا تھا، ریٹائرڈ افسر کے خلاف ٹاپ سٹی کیس میں باضابطہ طور پر درخواست موصول ہوئی، اپریل 2024 میں پاک فوج کی طرف سے اعلی سطح کی کورٹ آف انکوائری کا حکم دیا گیا، تاکہ مکمل تحقیقات کی جاسکے۔انہوں نے کہا کہ ٹھوس شواہد پر مبنی تفصیلی انکوائری مکمل ہونے کے بعد 12 اگست 2024 کو پاکستان آرمی نے باضابطہ طور پر آگاہ کیا کہ متعلقہ ریٹائرڈ افسر نے پاکستان آرمی ایکٹ کی دفعات کی خلاف ورزیاں کی ہیں، ریٹائرمنٹ کے بعد ان کی جانب سے متعلقہ قوانین کی خلاف ورزیوں کے متعدد واقعات بھی سامنے آئے، ان بنیادوں پر فیلڈ مارشل کارروائیوں کا آغاز کردیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ پاکستان آرمی قومی فوج ہے، اس کا کوئی سیاسی ایجنڈا نہیں ہے، نہ یہ کسی سیاسی جماعت کی مخالف ہے، نہ طرفدار، فوج کا ہر حکومت کے ساتھ پیشہ ورانہ تعلق ہوتا ہے جو آئین اور قانون میں مناسب طور پر بیان کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر فوج میں کوئی شخص اپنے ذاتی مفادات کے حصول کیلئے کام کرتا ہے یا اپنے ذاتی فائدے کیلئے کسی مخصوص سیاسی ایجنڈے کو پروان چڑھاتا ہے تو پاک فوج کا خود احتسابی کا نظام حرکت میں آتا ہے، ثبوت اور شواہد کی روشنی میں ذمہ داروں کو ان کے اعمال کا جوابدہ ہونا پڑتا ہے، جاری عمل اس بات کی ایک اور دلیل ہے۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج میں واضح اتفاق رائے ہے کہ فوج کو بحیثیت ریاستی ادارہ کسی بھی سیاسی مفادکی تکمیل کے طور پر استعمال سے محفوظ رکھا جائے گا، متعلقہ افسران کو قانون کے تحت مرضی کا وکیل کرنے، اپیل سمیت دیگر حقوق حاصل ہوں گے، فیض حمید کیس اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ پاک فوج ذاتی اور سیاسی مفادات کیلئے کی گئی خلاف ورزیوں کو کس قدر سنجیدگی سے لیتی ہے اور بلاتفریق قانون کے مطابق کارروائی کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ اس طرح کی بلاتفریق خود احتسابی باقی اداروں کو بھی ترغیب دیتی ہے کہ اگر ذاتی یا سیاسی مقاصد کیلئے کوئی اپنے منصب کو استعمال کرتا ہے تو اس کو وہ بھی جوابدہ کریں گے، ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد ہی ان کا بہترین سرمایہ ہے۔انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی جنگ ایک منظور شدہ اور مربوط حکمت عملی کے تحت لڑی جارہی ہے مختلف سیاسی جماعتوں، اسٹیک ہولڈرز اور تمام حکومتوں نے اس حکمت عملی کو مرتب کیا ہے، یہ نیشنل ایکشن پلان اور ریوائزڈ نیشنل ایکشن پلان اور اب عزم استحکام کے نام سے ایک دستاویزی شکل میں بھی موجود ہے، اس کے اندر افواج پاکستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کام ہیں وہ بھی ایک مربوط حکمت عملی کے تحت کیے جاتے ہیں، اس کے چار مراحل ہیں کلیئر، ہولڈ، بلڈ اور ٹرانسفر، جو دہشگردی بڑھ رہی ہے ہمیں سمجھنا ہوگا کیا ہورہا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس مربوط حکمت عملی کے تحت جو قانون نافذ کرنے والے اداروں اور فوج نے کام کرنا ہے کہ دہشگردوں سے علاقوں سے ختم کرنا اور ان کو عارضی طور پر ہولڈ کرنا تاکہ وہاں پر باقی عہدیداران ہیں، وہاں پر انتظامیہ ہے اس لئے سازگار ماحول فراہم کرنا ہے تاکہ وہ سماجی اور معاشی منصوبے لگائے اور پھر اس علاقے کو مکمل طور پر اپنے اختیار میں لے۔انہوں نے کہا کہ اس میں جو قانون نافذ کرنیوالے اداروں اور فوج ہے اس نے دو دہائیوں سے زیادہ دہشگردی کی جنگ لڑی ہے اس میں 46 ہزار مربع کلومیٹر سے زیادہ علاقے کو دہشگردوں سے کلیئر کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس لئے ہم ہمیشہ کہتے آئے ہیں کہ پاکستان میں کوئی عملا ایسا علاقہ نہیں جہاں دہشگردوں کی اجارہ داری ہو، کلیئر اور ہولڈ کے مراحل مکمل ہو چکے ہیں، انٹیلی جنس بیسڈ چھوٹے بڑے تمام آپریشنز جو قانون نافذ کرنے والے اداروں جس میں پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیز بھی شامل ہے یہ اسی کو مزید تقویت اور دوام دینے کیلئے کیے جاتے ہیں، اب جو بلڈ اور ٹرانسفر کا کام ہے اس میں تمام سٹیک ہولڈرز کا یہ عزم ہے کہ اس کو مکمل ہونے کی ضرورت ہے اور اس میں جو ذمہ داری ہے وہ لوکل گورنمنٹ اور صوبائی حکومت کی ہے کیونکہ اس میں انہوں نے صحت کے تعلیم کے روزگار کے ساجی منصوبے لانے ہیں تاکہ عوام کا ایک روز مرہ کی زندگی میں مصروف کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ پاک فوج بڑھ چڑھ کر وفاقی، صوبائی حکومت اور لوکل گورنمنٹ کی اعانت کرتی ہے اور صحت کے تعلیم کے روزگار کے ترقی کے متعدد منصوبے خیبر پختونخوا، بلوچستان میں پاک فوج کے یونٹس اور فارمیشن ہیں وہ یہ کام کرتی ہیں۔انہوں نے بتایا اگست 2021 کے بعد سے فتنہ الخوارج اور دہشگردوں کی سہولتکاری بڑھ چکی ہے، جب سے افغانستان میں تبدیلی آئی ہے، یہ سہولت کاری چاہے ٹریننگ کیمپس کی شکل میں ہو یا نقل و حمل کی مدد فراہمی کی صورت میں یا افغان شہریوں کی خود فتنہ الخوارج میں شامل ہونے کی شکل میں ہو، چاہے خود کش بمباروں، یا چھوڑے ہوئے امریکی اسلحے کی جدید فراہمی کی شکل میں ہو یہ بڑھ چکی ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان افغان عبوری حکومت کے ساتھ رابطے میں ہے اور افغانستان ہمارا برادر اسلامی ملک ہے اور پاکستان نے اس نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر ساتھ دیا ہے اور ہم یہ چاہتے ہیں کہ وہ پاکستان پر خوارجین کو قطعا فوقیت نہ دے۔انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان اور افغانستان کے درمیان، بہت سی چیزوں پر اچھے تعلقات ہیں اور جو لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ان دو برادر اور اسلامی ممالک میں غلط فہمیاں پیدا کرکے رخنہ ڈال دیں ان کو یہی کہیں گے وہ خیالی دنیا میں رہتے ہیں۔ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ فوجی قانون کے مطابق کوئی بھی شخص جو آرمی ایکٹ کے تابع ہو، اسے ذاتی یا سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرے اور اس کے ثبوت اور شواہد موجود ہوں تو قانون اپنا راستہ خود بنالے گا۔فیض حمید کو ڈی جی آئی ایس آئی بنانے میں جنرل باجوہ اور جنرل نوید مختار کے کردار سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ڈی جی آئی ایس آئی کا براہ راست باس وزیراعظم ہوتا ہے، آپ نے اس وقت کے وزیراعظم کا ذکر تو نہیں کیا، اس معاملے میں جو شخص بھی ملوث ہوگا چاہے اس کا کتنا بھی بڑا عہدہ اور حیثیت ہو وہ قانون کی گرفت سے باہر نہیں ہوگا، جنرل فیض نے اپنے ذاتی فوائد کیلئے جو کام کیے ہیں، ان پر کارروائی ہورہی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا احتساب کا عمل بالکل شفاف اور کڑا ہے لیکن یہ محض الزامات پر کام نہیں کرتا وہ ثبوت اور شواہد پر کام کرتا ہے، اس میں اگر کوئی بھی فرد کسی عہدے پر کسی رینک پر ہو، اگر وہ قواعد وضوابط اور قانون سے باہر جاتا ہے تو فوج کا خود احتسابی کا عمل ہے یہ اس کو واپس قانون کے قاعدے میں لے کر آتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہماری پریس ریلیز میں بتایا گیا تھا کہ ریٹائرڈ افسر پر یہ الزام بھی ہے کہ انہوں نے ذاتی مقاصد کیلئے مخصوص سیاسی عناصر کی ایما پر قانون کی آئینی حدود سے تجاوز کیا، اگر کوئی شخص ذاتی حیثیت میں ذاتی فائدے کیلئے کوئی غیر قانونی کام کرتا ہے تو بغیر ثبوت اور شواہد کے اسے کسی اور شخص سے منسلک کرنا مناسب نہیں، فیض حمید کا یہ سب جو لیس معاملہ ہے، اس کی تفصیلات سے آگاہ کیا جاتا رہے گا۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ پاکستانی فوج کے جوان اور افسر خود پاکستان کے نچلے اور متوسط طبقے سے آتے ہیں عمومی طور پر یہ اشرافیہ یا ایلیٹ طبقے سے نہیں آتے۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ہمیں معیشت اور مہنگائی کا ادارک ہے، ہم بھی اس پر اسی طرح نبرد آزما ہوتے ہیں جیسے پاکستان کی عوام ہوتی ہے، لیکن میں یہاں پر انفرادی طور پر بات نہیں کروں گا بلکہ ادارہ جاتی طور پر بات کروں گا۔انہوں نے بتایا کہ 2022-23ء میں ہمارا دفاعی بجٹ جی ڈی پی کا 1.9 فیصد تھا اور سال 2023-24 میں ہمارا دفاعی بجٹ کم ہو کر 1.7 فیصد ہوگیا ہے، تو ہم نے اپنے دفاعی اخراجات کو کم کیا ہے، گزشتہ مالی سال کے اندر فوج نے 100 ارب روپیہ ہارڈ کیش کی صورت میں ٹیکسز اور ڈیوٹیز کی مد میں جمع کرائے ہیں اور جو ہمارے رفاعی اور ذیلی ادارے ہیں 260 ارب انہوں نے جمع کرائے ہیں۔انہوں نے کہا کہ فوج کی یہ روایات ہے اور کلچر ہے کہ یونٹ لیول سے لے کر آرمی لیول تک جو عوام کی فلاح و بہبود ہے جتنا ہم سے ممکن ہو سکتا ہے وہ عوام کی فلاح و بہبود کا کام ہے وہ فوج کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ قومی سطح پر ایس آئی ایف سی میں فوج جو حکومتی اعانت و مدد کرنے کا کردار ادا کر رہی ہے وہ ملکی معیشت کو بہتر کرنے اور پاکستان کی عوام کو سہولت فراہم کرنے کیلئے ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان میں دائمی امن قائم کرنے کیلئے دہشگردوں کے خلاف آپریشنز کرتے ہیں یہ ملک میں دائمی امن قائم کرنے کیلئے کرتے ہیں کیونکہ امن، استحکام اور سیکورٹی کے بغیر ملک میں معاشی خوشحالی نہیں آسکتی، ہمارے تمام اقدامات کا ایک کلیدی عمل پاکستانی معیشت کو اور عوام کی فلاح بہبود کیلئے ہے۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان اس حسین امتزاج کا نام ہے جو پاکستان ہے، یہ مسکن ہے جفاکش، غیور لوگوں کا، یہاں کا شاہ زیب رند ہیں جس نے بھارتی کھلاڑی کو چت کردیا، یہاں ڈپٹی کمشنر عائشہ زہرہ ہیں جو بلوچ ہیں، یہ ہے بلوچستان کی حقیقت، یہ ہماری آن اور شان ہے، اگر ہم فورسز کی بات کریں تو بہت سے ایسے افسران ہیں جو فوج میں ہیں اور بلوچستان سے ہیں، شاید ہی بلوچستان میں کوئی ایسا قصبہ ہو جہاں قانون نافذ کرنے والے شہیدوں کی قبریں نہ ہوں۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کتنے شہداء ہیں جنہوں نے ملک کیلئے جان دی ہے، یہ ہے بلوچستان، اب اس بلوچستان کے اندر بیانیے بنائے جاتے ہیں، جب ہم اس بیانیے کو زمینی حقائق کے ساتھ رکھتے ہیں تو ان میں جھول نظر آتا ہے۔ایک سوال پر انہوں نے کہا ہم مانتے ہیں کہ پاکستان ترقی پذیر ملک ہے مگر ہمارے وسائل میں بلوچستان کو خصوصی حیثیت حاصل ہے، وہاں معاشرتی ترقی کے مواقع ہیں اور وہ ہو بھی رہی ہے، ہمیں پتا ہے کہ وہاں وسائل زیادہ چاہئیں لیکن کسی کو حق نہیں کہ اس کا استحصال کرے، لوگوں کی ذہن سازی کریں، مجھے بتائیں کہ بلوچستان میں سیاسی نظام کیا ہے؟ وہی جو باقی صوبوں میں ہے، تمام پارٹیاں بلوچستان کی سیاست میں حصہ لیتی ہیں، یہ پارٹیاں نیشنل اور صوبائی حکومتوں کا حصہ رہی ہیں، 17 وزیراعلی جو بلوچستان کے رہے وہ سب بلوچ ہیں۔انہوں نے بتایا کہ وفاقی لیول پر ملک کے وزیر اعظم بلوچ رہے ہیں، چیف جسٹس پاکستان ہیں، عدلیہ، فوج اور اعلی عہدوں میں بڑی تعداد بلوچوں کی ہے، تو مسئلہ کیا ہے؟ مسئلہ یہ ہے کہ ان بیانیوں کے پیچھے بیرونی سوچ ہے، اس کو فنڈنگ بھی آتی ہے کہ آپ بیانیہ بنائیں احساس محرومی اور نمائندگی نہ ہونے کا اور وہ دہشگردوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں، یہ دہشگردان کو نشانہ بناتے ہیں جو بلوچستان کی ترقی کیلئے کام کررہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جب ان کا فوج سے ٹکراؤ ہوتا ہے تو وہ بھی سامنے ہے، انہوں گوادر میں حملے کی کوشش کی،

بقیہ 10

پارٹی کے پاور شیئرنگ پر ہونے والے اجلاس کا جائزہ لیں گے۔علاوہ ازیں صدر پاکستان آصف علی زرداری پیپلز پارٹی کی تنظیم نو کا جائزہ بھی لیں گے۔صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ قیام امن کے لئے دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔

بقیہ 11

گھر پروگرام کے لئے اپلائی کیا۔قرعہ اندازی میں کامیاب افراد کو 15-ستمبر تک قرض کی پہلی قسط مل جائے گی۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنی چھت۔۔ اپنا گھر پروگرام میں کامیاب افراد کو مبارکبادی دی۔وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا کہ اپنی چھت اپنا گھر پاکستان کی تاریخ کا سب سے بڑا پروگرام ثابت ہوگا۔ہر سال ایک لاکھ افراد کو گھر دینے کا ہدف پورا کرنا چاہتے ہیں۔"اپنی چھت۔۔۔۔۔ اپنا گھر" سکیم میں کوئی سفارش نہیں، سب کو میرٹ پر قرض ملے گا۔قرض کی ماہانہ قسط کرائے کی رقم سے زیادہ نہیں ہوگی۔انہوں نے کہا کہ 15 لاکھ قرض لینے والے کو بھی ماہانہ 14 ہزار تک ہی ادا کرنے ہوں گے۔سات سال میں اصل رقم ہی ادا کرنا ہوگی۔شہر میں 5 مرلے اور دیہات میں 10- مرلہ تک پلاٹ مالکان قرض لے سکیں گے۔سینئر منسٹر مریم اورنگزیب، صوبائی وزیر اطلاعات و ثقافت عظمٰی زاہد بخاری، صوبائی وزراء شیر علی گورچانی، رانا سکندر حیات، معاون خصوصی ذیشان ملک، ارکان اسمبلی، چیف سیکرٹری، ہوم سیکرٹری، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، ایڈیشنل آئی جی ساؤتھ، کمشنر، ڈی سی اور دیگر حکام بھی موجود تھے

بقیہ 12

لیے ناقابل شکست عزم واتحاد کا مظاہرہ کیا سردار رمیش سنگھ اروڑا نے محفوظ پاکستان کو مضبوط پاکستان کی بنیاد کہا اور یوم دفاع کو مادر وطن کی سلامتی اور خوشحالی کے لیے ایک ناقابل تسخیر قوم کے طور پر اپنے آپ کو ہر دور میں ثابت کرنے کے عہد کی تجدید کا دن قرار دیا طلبہ نے ساز پر قومی ترانہ اور ملی نغمہ پیش کر کے حاضرین کے دل جیت لیے میجر سرمس راؤف نے 11 ستمبر 1987 کو پاکستان آرمی میں کمیشن حاصل کیا۔آپ نے نہ صرف اپنی یونٹ 44 فرنٹیر فورس رجمنٹ (دی جار جنگ ٹائیگرز) بلکہ پورے پاکستان آرمی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا ستمبر 2007 میں آفیسر باجوڑ سکاؤٹس میں ونگ کمانڈر کی ڈیوٹی سرانجام دے رہے تھے جو کہ اس وقت ساؤتھ وزیرستان میں تعینات تھے 13 ستمبر 2007 کو ایک سرچ آپریشن کے دوران بارودی مواد کے پھٹنے کے باعث میجر سرمس راؤف خالق حقیقی سے جاملے اور جام شہادت نوش کیا۔انکی یہ بہادری اور فرض شناسی یہ ثابت کرتی ہے کہ وہ ایک نڈر اور محب وطن آفیسر تھے۔ میجر سرمس راؤف (شہید) کی عظیم قربانی بہترین عسکری قیادت، دلیرانہ طرز عمل اور پیشہ ورانہ مہارت کے اعتراف میں قوم کے اس بہادر آفیسر کو عسکری اعزاز تمغہ بسالت سے نوازا گیا۔میجر سرمس راؤف (شہید) کی شہادت مسیحی برادری کی دفاع پاکستان کے لیے انمول خدمات کی عکاسی ہے۔

بقیہ 13

خراج تحسین پیش کیا گیا، اس موقع پر انسپکٹر منظر کاظمی کا کہنا تھا کہ سڑک پر کسی قسم کی رکاوٹ اور ٹریفک میں خلل ڈالنے والوں کو رعایت نہیں دی جائے گی روزانہ کی بنیاد پر کارروائی جاری ہے، کارروائی کے دوران متعدد ٹریکٹر ٹرالی، ٹینکر مافیا، کم عمر ڈرائیور، بغیر ہیلمٹ، اوور لوڈنگ اور بڑی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو چلان ٹکٹ جاری کئے گئے۔ دریں اثناء ریڑھی بانوں کے ایک وفد نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ، اسٹیشن کمانڈر و متعلقہ حکام سے متبادل جگہ کا مطالبہ کیا ہے، ادھر ڈھوک سیداں گرلز کالج انتظامیہ اور طالبات کے والدین نے ٹریفک پولیس کی کارروائی کے ردعمل پر کہا ہے کہ گرجا روڈ پر ٹریفک اہلکار تعینات کرنا اور کالج کے اطراف سے تجاوزات واگزار کرانا ٹریفک پولیس کا احسن اقدام اور خوش آئند ہے،

بقیہ 14

بجرم A-496 تھانہ گوجر خان میں درج کیا گیا تھا جس پر اسپیشل ٹیمیں تشکیل دی گئیں تھیں محمد جاوید ASI، اور ٹیم نے تفتیش مقدمہ عمل میں لا کر بذریعہ موبائل ڈیٹا ٹریسنگ کر کے مغویہ مقدمہ مسمات عائشہ دختر ارشد محمود معہ 4 کس طفلان کو بازیاب کروا کر حوالے مدعی مقدمہ کے حوالے کر دیا جبکہ ایک اور کاروائی میں مسہ میں نجی سکول میں 12 سالہ طالب علم پر تشدد میں ملوث معلم کو گرفتار کر لیا مدعی مقدمہ نے درخواست دیتے ہوئے بتایا تھا کہ سکول ٹیچر تو قیر نے میرے بیٹے کو ڈنڈوں سے مارا، جس بنا پر گوجر خان پولیس نے متاثرہ طالب علم کے والد کی درخواست پر مقدمہ درج کر کے سکول کے معلم کو گرفتار کر لیا ایس ایچ او گوجر خان نے کہا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کر کے قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی

بقیہ 15

سب کے ترقی کے نوٹیفکیشن جاری کیے گئے ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی میری نظر میں تمام ملازمین یکساں ہیں، میری کوئی پسند ونا پسند نہیں، اسپیکر قومی اسمبلی ملازمین دل جمی اور لگن سے اپنے فرائض انجام دیں، کام ہی سے عزت ملتی ہے، اسپیکر قومی اسمبلی اللہ تعالیٰ محنت کرنے والوں کو اسکا صلہ ضرور دیتے ہیں، اسپیکر قومی سیکرٹریٹ کے ملازمین کے جائز مطالبات کو حل کرنے کی پوری کوشش کی ہے، سردار ایاز صادق سیکرٹریٹ میں ڈیجیٹلائزیشن سسٹم متعارف کروا رہے ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی کفایت شعاری مہم کے تحت رواں سال تقریبا ایک ارب روپے کی بچت کو یقینی بنائیں گے، اسپیکر قومی اسمبلی غیر ضروری اسامیوں کو ختم کردیا گیا ہے، اسپیکر قومی اسمبلی قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں کوئی نئی بھرتی نہیں کر رہے، اسپیکر سردار ایاز صادق پارلیمان کی مضبوطی اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے کوششیں جاری رکھوں گا، اسپیکر قومی اسمبلی اسپیکر قومی اسمبلی اور ملازمین کی سابق اسپیکر فہمیدہ مرزا کے حالیہ دنوں میں وفات پانے والے داماد کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی۔

بقیہ 16

قومی مسائل کا مقابلہ بانی پاکستان محمد علی جناح کے رہنما اصولوں ایمان، اتحاد اور تنظیم پر کاربند رہ کر سرانجام دیں گے۔ آیئے مل کر محنت اور لگن سے ملک کی ترقی وخوشحالی میں اپنا اپنا کردار ادا کریں۔موجودہ حکومت پاکستان کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے کے لئے بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے حکومت کی پالیسیوں کی بدولت ملک کے حالات میں نمایاں بہتری دیکھنے میں آرہی ہے وہ وقت دور نہیں جب وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور سابق وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کی قیادت میں پاکستان کو درپیش چیلنجوں اور مسائل کو حل کرلیا جائے گا۔وزیراعظم پاکستان کی کوشش ہے کہ پاکستان کو جلد از جلد ترقی کی راہ کی جانب گامزن کیا سکے۔ملک کے معاشی حالات کی بہتری کے لئے وزیر اعظم پاکستان متعدد اقدامات اٹھا رہے ہیں جن کی بدولت جلد ہی ملک وقوم کی حالات میں بہتری دیکھنے میں نظر آئے گی۔

بقیہ 17

خان نے کہا کہ وطن عزیز کو آج بھی دہشگردی اور دشمن کی ناپاک چالوں کا سامنا ہے اور ان مشکل حالات میں ایک بار پھر ہر پاکستانی پاک فوج کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کے عہد کی تجدید کرتا ہے۔صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا کہ 6 ستمبر کا دن ہم سب کے لہو کو گرماتا اور مادر وطن کے لئے قربانیوں کے عزم کو تازہ کرتا ہے اور یوم دفاع پر ہم سب اپنی بری، بحری اور فضائیہ کو سلام عقیدت پیش کرتے ہیں۔ دریں اثناء صدر استحکام پاکستان پارٹی اور وفاقی وزیر عبدالعلیم خان سے اسلام آباد میں پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق وفاقی وصوبائی وزیر سید صمصام علی بخاری نے ملاقات کی جس میں مختلف باہمی وسیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔اس موقع پر صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے سید صمصام علی بخاری کو پارٹی کا سینئر نائب صدر نامزد کیا اور انہیں نوٹیفکیشن دیتے ہوئے اُن کے لئے مثبت خواہشات کا اظہار کیا۔سید صمصام علی بخاری نے بطور سینئر نائب صدر اپنی نامزدگی پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس خدمات پر پورا اتریں گے اور پارٹی کو مزید مضبوط بنانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے ۔استحکام پاکستان پارٹی پنجاب کے صدر رانا نذیر احمد خان بھی اس موقع پر موجود تھے۔ مزید برآں ممبر قومی اسمبلی ارمغان سبحانی، ممبر پنجاب اسمبلی وقار چیمہ اور مسلم لیگ ن کے رہنماؤں اظہر قیوم نہرہ اور ذوالفقار بھنڈر نے بھی وفاقی وزیر و صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان سے ملاقات کی اور انہیں اپنے حلقوں کے مسائل سے آگاہ کیا۔وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے اُن کے مسائل بغور سنے اور اُن کے جلد حل کا یقین دلایا۔

بقیہ 18

کن بارشوں کی نظر ہونے والی بلڈنگ کا دورہ کیا بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے بالکل واضح کر دیا کہ دوبارہ اس مقام پر بلڈنگ کی تعمیر کسی خطرے سے کم نہیں محکمہ ایجوکیشن چکوال نے بچوں کی تعلیم جاری رکھنے کے لیے سٹوڈنٹس کو عارضی طور پر گورنمنٹ گرلز سکول میں دو کمرے مہیا کر دیے جس میں صبح کی شفٹ میں لگ بھگ 60 سٹوڈنٹس اور سیکنڈ شفٹ میں 35 سے 40 سٹوڈنٹس زیر تعلیم ہیں اہل علاقہ کے لیے سب سے بڑا مسئلہ سکول کے لیے نئی جگہ تعمیر کے لیے زمین تھا زمین کون دے گا اور کب دے گا جس کے بعد مقامی ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ اور ان کے بھائی عزم العمر نے اپنی ذاتی ملکیتی چار کنال زمین گورنمنٹ سکول وٹلی کے لیے عطیہ کر دی اس موقع پر اہل علاقہ کی بہت بڑی تعداد موجود جنھوں نے سلطان ہاؤس کی سخاوت اور فراخدلی کو خوب سراہا۔اس موقع پر ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ سلطان ہاؤس عوامی خدمات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتا ہے اسی روایت کو قائم رکھتے ہوئے ہم نے اپنے آباء قصبہ وٹلی کے گورنمنٹ سکول کے ذاتی زمین عطیہ کی اور انشاء اللہ وٹلی اور ککس کی آنے والی نسلیں اس سکول زیور تعلیم سے آراستہ ہونگی۔حالیہ تباہ کن بارشوں کی وجہ سے وٹلی اور کک کو ملانے والی سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوء جس کی تعمیر کا کام بھی بہت جلد شروع کردیا جائے گا۔علاقہ مکینوں نے مہوش سلطانہ راجہ اور عزم العمر کے اس ایثار پر زبردست خراج تحسین پیش کیا

بقیہ 19

سرمایہ کاری لانے کے لئے سرگرم ہیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے سابق گورنر و سینیٹر صوبہ خیبر پختونخواہ محمد اقبال ظفر جھگڑا، صوبائی وزیر بلوچستان میر لیاقت لہڑی، سینیٹر حاجی ہدایت اللہ خان، سینیٹر ناصر بٹ، صوبائی رکن اسمبلی علی خان یوسف زئی، اسلام آباد اور لاہور سے تعلق رکھنے والے سینیئر اینکر پرسنس، صحافیوں، طلباء، وکلاء اور سوشل سیکٹر سے تعلق رکھنے والی خواتین کے وفد سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ہونے والی مختلف ملاقاتوں کے دوران کیا۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ موجودہ حکومت کی پالیسیوں کی بدولت ملک کے معاشی حالات میں نمایاں بہتری نظر آرہی ہے۔وزیراعظم پاکستان کی کوششوں سے ملک میں اشیائے خوردونوش کی قیمتوں میں بھی کمی آرہی ہے۔میاں محمد نواز شریف کی ہدایت کے مطابق ملک بھر میں آٹے و دیگر اشیائی قیمتوں میں بھی کمی دیکھنے میں آئی ہے۔سیدال خان نے کہا کہ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری کا ماحول بن رہا ہے اور خاص طور صوبہ بلوچستان میں یکجہتی اور بھائی چارے کو فروغ دے کر تجارت اور سرمایہ کاری میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔انہوں نے کہا کہ انتشار پھیلانا سے کسی بھی ملک کے حالات میں بہتری نہیں آتی البتہ حالات مزید خراب ہوتے ہیں۔ڈپٹی چیئرمین سینٹ نے کہا کہ صوبہ بلوچستان کی پسماندگی دور کرنے کے لیے تمام مکاتب فکر اور سیاسی جماعتوں کو اکٹھا ہونا پڑے گا۔ بلوچستان کے دور دراز کے علاقے اب بھی صحت، تعلیم، پانی، خوراک و دیگر بنیادی سہولیات سے محروم ہیں جس کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا پڑے گا۔اس موقع پر بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں حالیہ سیلاب اور بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات پر بھی تفصیلی گفتگو کی گئی ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کے باعث بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں جس کے لیے صوبائی حکومت اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر بحالی کا کام کو تیز کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے باعث پاکستان اور خاص طور پر بلوچستان اور دیگر دور دراز کے علاقوں میں عوام کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور اس کے لیے ضروری ہے کہ ایسی حکمت عملی اپنائی جائے جس کے باعث قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ان چیلنجز کا مل کر سامنا کیا جائے اور کوئی ایسی حکمت عملی اختیار کی جائے جس کی بدولت شہریوں کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر کو بھی نقصانات سے بچایا جاسکے۔ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بہت سی نعمتوں سے نوازا ہے۔بلوچستان قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبے اور اس کی عوام کی ترقی کے لئے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا اور ہم سب کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

بقیہ 20

اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران وزارت داخلہ کی جانب سے تحریری طور پر آگاہ کیا گیا ہے کہ سال 2022ء کے بعد سے ڈی جی امیگریشن اور پاسپورٹ کو روز بہت درخواستیں مل رہی ہیں، پاسپورٹ کیلئے موصول ہونیوالی روزانہ درخواستوں کی تعداد 45 سے 50 ہزار ہے جبکہ پاسپورٹ پروڈکشن سہولت روزانہ صرف 20 سے 22 ہزار پاسپورٹ فراہم کرسکتی ہے جس کے نتیجے میں پاسپورٹ کا بیک لاگ جمع ہو رہا ہے۔وزارت داخلہ نے بتایا کہ پاسپورٹ کی پرنٹنگ 3 شفٹوں میں فعال بنائی گئی ہے، پاکستانی مشنز سے جو پاسپورٹ اجراء کیلئے بھیجے گئے تھے وہ پرنٹ کرکے بھیج دیئے گئے ہیں، فاسٹ ٹریک اور ارجنٹ پاسپورٹ کیٹیگری میں کوئی تاخیر نہیں مگر نارمل پاسپورٹ اجراء میں کچھ تاخیر ہوتی ہے۔تحریری جواب میں بتایا گیا ہے کہ جیسے ہی نئے پرنٹرز نصب کیے جائیں گے پاسپورٹ تاخیر کا مسئلہ ختم ہو جائے گا۔سینیٹ کو بتایا گیا ہے کہ سیکورٹی انک، لیمینیٹس، سپیئر پارٹس کی خریداری میں غیر معمولی تاخیر کا سامنا ہے، جنوری میں 20 پرنٹرز اور 20 لیمینیٹرز کی خریداری کا عمل شروع کیا، پرنٹرز اور لیمینیٹرز کی تیاری میں 8 سے 9 ماہ لگتے ہیں، رواں ماہ میں یہ فراہمی متوقع ہے۔وزارت داخلہ کے مطابق 6 ڈیسک ٹاپ پرنٹرز اور 2 ای پاسپورٹ مشینوں کا آرڈر جولائی میں دیا گیا ہے جن فراہمی رواں ماہ میں متوقع ہے، وزارت خزانہ کی جانب سے دونوں خریداریوں کیلئے مطلوبہ فنڈز مختص یا جاری نہیں کیے گئے ہیں۔

بقیہ 21

کی علامات ختم ہوچکی ہیں، دوبارہ پی سی آر ٹیسٹ کے ذریعے ان کی کلیرنس کی گئی ہے۔انہوں نے بتایا کہ متاثرہ افراد کو بروقت آئیسولیٹ کیا گیا تھا جس کی وجہ سے مرض کی روک تھام ہو سکی ہے۔دوسری جانب وزیر صحت خیبر پختونخوا سید قاسم علی شاہ نے صوبے میں ایم پاکس سے متاثرہ تین مریضوں کی صحت یابی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ محکمہ صحت نے قلیل عرصے میں ایم پاکس کے پھیلاؤ کو محدود کردیا، پراونشل آؤٹ بریک ریسپانس کمیٹی کے تحت اُٹھائے جانے والے ہنگامی اقدامات اس بابت لائق تحسین ہیں، ہماری روٹین امیونائزیشن بھی دو مہینے کے اندر کافی بہتر ہوئی ہے۔

بقیہ 22

جام کمال نے کہا کہ سی ایس جی پروموشن بورڈ کا اجلاس ابھی تک نہیں ہوسکا۔یہ اجلاس جیسے ہی ہوگا پمز میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر تعینات ہو جائیگا۔پمز میں طبی سہولیات صرف ضروری فہرست میں شامل آئٹمز کے تحت دی جارہی ہے۔بجٹ میں کمی کا مسئلہ ہے۔کوئی بھی ایسا ادارہ نہیں ہے جہاں بے قاعدگی نہ ہو۔محکمانہ آڈٹ کمیٹی میں اس معاملے کو دیکھا جائے گا۔ہیلتھ کارڈز کو بھی پمز میں اس لئے بند کردیا گیا تھا کیونکہ کچھ بے قاعدگیاں دیکھنے میں آئی تھیں۔ سٹیٹ لائف کے ساتھ بھی بات چیت چل رہی ہے۔جیسے ہی یہ معاملات بہتر ہوتے ہیں ہیلتھ کارڈ بھی بحال کردیا جائیگا۔رائے حسن نواز کے ضمنی سوال کے جواب میں وفاقی وزیر جام کمال نے کہا کہ موجودہ حکومت عوامی سہولیات سیاسی بنیادوں پر ختم کرنے پر یقین نہیں رکھتی۔وقت کے ساتھ ساتھ ہیلتھ کارڈ سمیت کسی بھی شعبہ میں وقتاً فوقتاً بہتری کے لئے اقدامات اٹھانے پڑتے ہیں۔ آسیہ ناز تنولی کے سوال کے جواب میں وفاقی وزیر انجینئر جام کمال نے کہا کہ گزشتہ سال پمز کا بجٹ شروع کے ہی کچھ عرصہ میں ختم ہو گیا تھا۔مالی مسائل کو حل کرنے کے لئے اضافی گرانٹ دی گئی۔اس مرتبہ بجٹ میں شارٹ فال کو مدنظر رکھتے ہوئے 40 ملین کی رقم مختص کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آپریشن تھیٹر میں انستھیزیا کی دوائی کی کمی بھی مالی مشکلات سے ہوئی تھی۔جن لوگوں نے رقوم جمع کرائی تھیں انہیں واپس کر دی جائیں گی۔ملک شاکر بشیر اعوان کے سوال کے جواب میں وفاقی وزیر جام کمال نے کہا کہ ادویات کی قیمتوں کے حوالے سے ایک پالیسی کی تیاری کا عمل جاری ہے جیسے ہی پالیسی تیار ہوگی ایوان کو اس سے آگاہ کیا جائیگا۔عبدالقادر پٹیل نے کہا میں جب وزیر تھا تو ہم نے ادویات کی قیمتوں میں کمی کی۔جو دوائی 14 ہزار روپے کی تھی اس کی رقم 6 ہزار تک آ گئی تھی۔ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ کے سوال کے جواب میں وفاقی وزیر جام کمال نے کہا کہ ٹیکسوں میں اضافہ کی وجہ سے ادویات کی قیمتوں میں اثرات مرتب ہوئے۔کینسر کی ادویات کی تیاری کے لئے ادویہ ساز کمپنیوں نے کام شروع کردیا ہے۔پی ڈی ایم کی سابق حکومت نے کینسر کی ادویات کے حوالے سے اقدامات اٹھائے گئے جو قابل تحسین ہیں۔اس معاملے پر وزارت منصوبہ بندی کمیشن کے ساتھ بھی اٹھایا۔ڈاکٹر نفیسہ شاہ کے ڈرگ پرائسنگ پالیسی کے حوالے سے ضمنی سوال کے جواب میں وفاقی وزیر جام کمال نے کہا کہ اس شعبہ میں ہمیں دیگر چیلنجز کے ساتھ ساتھ ادویات کی جنریشن کے مسائل بھی ہیں۔کینسر کی دوائی واقعی بہت مہنگی ہے۔حکومت نے اس حوالے سے ایک پرائسنگ بورڈ تشکیل دیا ہے جو ان تمام امور پر کام کرے گا۔کراچی کی ایک کمپنی جلد ہی کینسر کی دوائی کی تیاری شروع کردے گی۔

بقیہ 23

اور عملے کو کام کے دوران اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں سہولت ملے گی۔ انجینئر سہیل ممتاز باجوہ اور انجینئر شاہد نذیر نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سنٹر کے قیام کیلئے ہیومن ریسورس ڈائریکٹوریٹ کی کاوشوں کو سراہا۔انہوں نے ڈے کیئر سنٹر کے پلے روم، نرسری اور کچن کا بھی دورہ کیا اور دستیاب سہولیات کے معیار کی تعریف کی۔ڈے کیئر سنٹر میں انڈور پلے ایریا، آرام دہ کمرے، متعدد اقسام کے کھلونے، ایل سی ڈی، فریج اور دیگر سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ڈے کیئر سنٹر کے قیام سے خواتین افسران اور عملے کے لئے کام کے توازن کو بہتر بنانا ممکن ہو سکے گا جس سے وہ اپنی ملازمت پر زیادہ توجہ مرکوز کرسکیں گی اور ادارے کیلئے اپنی خدمات کو بہتر کرسکیں گی۔ واضح رہے کہ لاہور میں شاہین کمپلیکس اور ٹی ایس جی ٹریننگ سینٹر کے بعد یہ این ٹی ڈی سی دفاتر میں قائم ہونے والا تیسرا ڈے کیئر سنٹر ہے۔اس پروگرام کے تحت مستقبل میں ملتان، حیدرآباد اور دیگر بڑے شہروں میں موجود دفاتر میں بھی ڈے کیئر سینٹر قائم کیے جائیں گے۔اس مقصد کیلئے وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی ہدایات کی روشنی میں ہیڈ آفس سطح پر ایک کراس فنکشنل کمیٹی قائم کی گئی ہے۔افتتاحی تقریب میں این ٹی ڈی سی ڈے کیئر سنٹرز کیلئے فوکل پرسن اور دیگر افسران بھی شریک ہوئے۔

بقیہ 24

قومی تحفظ خوراک وتحقیق نے چیئرمین کمیٹی سینیٹر سید مسرور احسن کی زیر صدارت نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر (این اے آر سی) کا دورہ کیا اور ادارے کے کام کے طریقے کار اور کارکردگی کا تفصیل سے جائزہ لیا۔اس دورے کے دوران قائمہ کمیٹی نے مختلف سائنسی تجربہ گاہوں کا دورہ کیا اور NARC کے چیئرمین سے متعلقہ امور پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ قائمہ کمیٹی کو پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل (PARC) کے تاریخی ارتقا نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ ڈویژن کے طور پر اس کے قیام اور وزارت نیشنل فوڈ سیکیورٹی اینڈ ریسرچ (MNFS&R) کے ساتھ اس کے الحاق کے بارے میں بھی تفصیلی آگاہ کیا گیا۔ چیئرمین (NARC) نے کہا کہ دونوں ادارے فصلوں کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مختلف شعبوں میں تحقیق پر تعاون کرتے ہیں۔NARC کے چیئرمین نے کمیٹی کو گورننس کے ڈھانچے کے بارے میں بتایا۔انھوں نے کہا کہ اس میں ایک بورڈ آف گورنرز، ایک چیئرمین، ایک ایگزیکٹو کمیٹی اور آئی پی اے آر سی کمیٹی شامل ہے۔مزید برآں، انہوں نے PARC کے تکنیکی ڈویژنوں، جیسے ASD، NRD، PSD، اور SSD کے بارے میں بھی تفصیلی آگاہ کیا۔ قائمہ کمیٹی کو گزشتہ تین سالوں کے بجٹ کی تفصیلات بارے بتایا گیا کہ مالی سال 2023-24 کے لیے کل۔ 6,575.65 ملین روپے مختص کیا گیا تھا جس میں سے آپریشنل اخراجات کے لیے 1,062.25 ملین روپے جاری کیے گئے۔قائمہ کمیٹی کو بتایا گیا کہ PARC اور NARC کے کل ملازمین کی تعداد 2,135 ہے جن میں 544 سائنسدان اور 435 پیرا سائنسی عملہ شامل ہے کمیٹی نے تحقیقی کامیابیوں کا بھی تفصیل سے جائزہ لیا جس میں پودوں کے جینیاتی وسائل میں پیشرفت اور نئی اقسام اور ہائبرڈز کی ترقی وغیرہ شامل ہے۔قائمہ کمیٹی کو ادارے کے درپیش مسائل بارے بھی بتایا گیا کہ زرعی تحقیق وترقی میں کم سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔پاکستان نے اپنی زرعی جی ڈی پی کا صرف 0.12 فیصد مختص کیا، جو سارک ممالک میں سب سے کم ہے۔قائمہ کمیٹی کے آج کے اجلاس میں سینیٹر پونجو بھیل، سینیٹر دوست محمد خان، سینیٹر پروفیسر ساجد میر، سینیٹر راحت جمالی، سینیٹر عبدالواسع، اور سینیٹر دنیش کمار کے علاوہ این اے آر سی کے چیئرمین اور متعلقہ محکموں کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ 25

بااختیاری میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے کردار بہت اہم ہے۔ان خیالات کا اظہار سینیٹر روبینہ خالد نے بی آئی ایس پی ہیڈکوارٹرز میں منعقد میڈیا بریفنگ کے دوران کیا۔سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے حوالے سے یہ منفی تاثر ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے غریب عوام کو بھکاری بنایا جارہا ہے جبکہ دنیا بھر اس نوعیت کے سماجی تحفظ کے پروگرام موجود ہیں۔ غریب افراد کی مدد ریاست کی ذمہ داری ہے۔یہ پروگرام مستحق افراد کی بنیادی ضروریات اور اخراجات کو برداشت کرنے میں ان کی اضافی مالی معاونت کرتا ہے۔سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ مستحق خواتین اور انکے گھرانوں کے افراد کیلئے بینظیر سکل ٹریننگ پروگرام کا بھی آغاز کیا جارہا ہے۔اس حوالے سے نیوٹیک اور منسٹری آف اوورسیز پاکستانیز کیساتھ مشاورت جاری ہے۔مقصد یہ ہے کہ مستحق افراد کو لوکل اور بین الاقوامی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق ایسے شعبوں میں سکل ٹریننگ فراہم کی جائے جن کی سرٹیفکیشنز بین الاقوامی معیار کے مطابق ہوں اور اس کے بعد انہیں ملازمت کے مواقع میسر آسکیں۔اس اقدام کے تحت ان افراد کے سماجی و معاشی حالات میں بھی بہتری آئے گی جس کے نتیجے میں مزید مستحق گھرانے بی آئی ایس پی میں شامل ہوسکیں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ صدر پاکستان، وزیر اعظم پاکستان اور پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی خصوصی ہدایات پر صوبہ بلوچستان کی غریب عوام کو ترجیحی بنیادوں پر بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے ثمرات پہنچائے جارہے ہیں۔ بلوچستان میں تعلیمی وظائف اور نشوونما پروگرام میں شمولیت کیلئے پی ایم ٹی حد کو 32 سے بڑھا کر 60 کردیا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق خاندان ان پروگراموں سے مستفید ہوسکیں۔کفالت پروگرام کے تحت سہ ماہی رقم کے اجرائکے وقت خواتین کو رقم پوری نہ ملنے کی شکایات پر قابو پانے کے لیے نیا بینکنگ ماڈل بھی متعارف کرایا جاچکا ہے۔اس ماڈل کے تحت پورے ملک کو 15 کلسٹرز میں تقسیم کردیا گیا ہے اور 6 بینکوں کو اس کام کیلئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے۔سینیٹر روبینہ خالد نے بتایا کہ بی آئی ایس پی عملے کو ہدایت کی گئی کہ امدادی رقوم کی تقسیم کے دوران اگر کسی شخص کی جانب سے رقم سے کوتی یا مستحق خواتین سے بدسلوکی کی شکایت موصول ہوئی تو اس شخص کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔قبل ازیں، سیکرٹری بی آئی ایس پی عامر علی احمد نے میڈیا نمائندگان کو بینظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اس کے دیگر اقدامات پر بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام 93 لاکھ سے زائد مستحق خاندانوں کو باوقار طریقے سے مالی معاونت فراہم کررہا ہے۔کفالت پروگرام کے تحت ضرورت مند خواتین میں 10500 روپے فی سہ ماہی تقسیم کئے جارہے ہیں۔تعلیمی وظائف کے تحت 9 7 لاکھ بچوں کا سکولوں میں اندراج ہوچکا ہے۔بینظیر نشوونما پروگرام کے تحت 20 لاکھ مائیں اور بچے مستفید ہورہے ہیں۔بی آئی ایس پی بچت سکیم کا بھی اجراء ہوچکا ہے جس کے پائلٹ فیز میں ڈیڑھ لاکھ لوگوں میں بچت کا رجحان پیدا کیا جارہا ہے۔بی آئی ایس پی سہ ماہی بنیادوں پر صارفین کی جانب سے جمع کی گئی مجموعی بچت کا اضافی چالیس فیصد صارفین کو ادا کریگا۔بی آئی ایس پی کے ڈیجیٹل و مالیاتی خواندگی پروگرام کے تحت اب تک 7000 سے زائد خواتین کو تربیت فراہم کی جاچکی ہے۔سندھ اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں ضرورت مند افراد کی بی آئی ایس پی میں رجسٹریشن کیلئے 25 موبائل رجسٹریشن وینز کام کررہی ہیں جن کی تعداد میں مزید اضافہ بھی کیا جارہا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ بی آئی ایس پی نے نیشنل ٹیلی کمیونی کیشن کے تعاون سے ایک جدید کال سینٹر کا آغاز کردیا ہے جس کا مقصد بی آئی ایس پی مستحقین اور عام عوام کو بی آئی ایس پی سے متعلق مستند معلومات اور شکایات کا فوری ازالہ کرنا ہے۔بی آئی ایس پی کی جانب سے صرف 8171 سے پیغام آتا ہے اس کے علاوہ کسی دوسرے نمبر سے آنے والے پیغام یا فون کال بھروسہ نہ کریں۔سیکرٹری بی آئی ایس پی نے کہا کہ میڈیا کے تعاون سے ایک جامع آگاہی مہم کا آغاز کیا جارہا ہے تاکہ عام عوام اور بی آئی ایس پی مستحقین تک مستند معلومات کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔بریفنگ کے اختتام پر چیئرپرسن اور سیکرٹری بی آئی ایس پی نے پروگرام سے متعلق میڈیا نمائندگان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور پروگرام کی بہتری کیلئے ان کی جانب سے پیش کی جانے والی تجاویز کو بھی سراہا۔

بقیہ 26

افراد اور ڈرائیونگ لائسنس حاصل کرنے والے شہریوں کو خصوصی آگاہی فراہم کرنے کیلئے مہم کا آغاز کررکھا ہے اسی سلسلے میں رواں سال کے دوران اسلام آباد پولیس کے ٹریفک ہیڈکوارٹرز میں قانون شکنوں، ڈرائیونگ لرنر پرمٹ ہولڈرز اور دیگر اداروں میں 674 روڈ سیفٹی ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا، جس میں 02 لاکھ 85 ہزار سے زائد شہریوں کو روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی دی گئی تاکہ شہری گاڑی چلاتے وقت خود کو اور دوسروں کو محفوظ رکھ سکیں، اسلام آباد پولیس ایجوکیشن ونگ اپنی پیشہ وارانہ صلاحیتیں اور تمام تر وسائل کو بروئے کار لاکر شہریوں کو ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی کے متعلق آگاہی فراہم کررہا ہے، ان ورکشاپس کا بنیادی مقصد شہریوں کو لین ڈسپلین، دوران ڈرائیونگ موبائل فون سننے کے خطرات، سیٹ بیلٹ کے استعمال، ہیلمٹ کے بغیر موٹر سائیکل چلانے کے خطرات، سڑک استعمال کرنے والے دیگر افراد کے حقوق کا خیال رکھنا، زیبرا کراسنگ کا استعمال، تیز رفتاری کے خطرات، کالے شیشوں کی ممانعت، روڈ پر پیدل چلنے اور دیگر ٹریفک قوانین کے متعلق آگاہی فراہم کرنا ہے، اسلام آباد پولیس ایجوکیشن ونگ کی جانب سے آگاہی پمفلٹ بھی شہریوں کو دیے جا رہے ہیں، شہریوں کی جانب سے اسلام آباد پولیس کے اس اقدام کو بہت سراہا گیا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ اسلام آباد پولیس کا شہریوں کے لئے روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا قابل ستائش ہے، ایس ایس پی ٹریفک محمد سرفراز ورک نے کہا کہ اسلام آباد پولیس کے افسران اپنی ڈیوٹی نہایت ایمانداری اور جانفشانی سے سرانجام دیتے ہوئے عوام کو ہر ممکن مدد فراہم کرتے ہیں، اسلام آباد پولیس کی جانب سے شہریوں کو ٹریفک قوانین اور روڈ سیفٹی آگاہی فراہم کرنا ایک احسن اقدام ہے، اس موقع پر شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ قانون کی پاسداری کریں اور ایک ذمہ دار شہری ہونے کا ثبوت دیں۔

"پنجاب بھر میں اپنی چھت اپنا گھر" پروگرام کی قرعہ اندازی

وزیراعلیٰ مریم نواز نے کمشنر آفس ڈی جی خان میں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی اور عمائدین کی موجودگی میں اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کی قرعہ اندازی کی

ڈی جی خان میں ہونیوالی قرعہ اندازی میں پہلا نام عبدالطیف نامی شہری کا نکلا، کامیاب افراد کو 15 ستمبر تک قرض کی پہلی قسط مل جائے گی

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کی قرعہ اندازی میں کامیاب افراد کو مبارکباد

قرعہ اندازی میں کامیاب افراد کو 15 لاکھ تک قرض لینے پر 7 سال میں 14 ہزار روپے ماہانہ کی قسط ادا کرنی ہوگی

اپنی چھت اپنا گھر پروگرام پاکستان کا سب سے بڑا پراجیکٹ ثابت ہوگا: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف

لاہور (نمائندہ عوامی للکار) اپنی چھت۔۔۔ اپنا گھر پروگرام کے لئے تمام اضلاع میں قرعہ اندازی، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے ڈیرہ غازیخان میں قرعہ اندازی کر کے اپنی چھت اپنا گھر پروگرام کا باقاعدہ آغاز کر دیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے صوبائی وزرا، ارکان اسمبلی، ٹکٹ ہولڈرز اور مقامی عمائدین کی موجودگی میں قرعہ اندازی کے لئے بٹن دبائے۔ ڈیرہ غازی خان میں اپنی چھت۔۔۔ اپنا گھر پراجیکٹ کے لئے قرعہ اندازی میں 185 درخواست گزار کامیاب قرار پائے جبکہ ڈی جی خان میں پہلا نام عبداللطیف نامی شہری کا نکلا، دوسرا نام محمد اعظم، تیسرا مدیحہ قادر اور چوتھے خوش نصیب عبد الستار تھے۔ ڈیرہ غازیخان میں 1778-افراد نے اپنی چھت۔۔ اپنا (بقیہ نمبر 11)

یوم دفاع: میجر سرمس رؤف شہید تمغہ بسالت کی قبر پر سلامی

لاہور میں مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے قوم کے بہادر سپوت کی لازوال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا

میجر سرمس راؤف (شہید) کی شہادت مسیحی برادری کی دفاع پاکستان کے لیے انمول خدمات کی عکاس ہے

لاہور (نمائندہ خصوصی) لاہور میں مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے قوم کے بہادر سپوت کی لازوال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا گیا تقریب میں شہید کے ورثا نے خصوصی شرکت کی تقریب کے مہمان خصوصی پنجاب کے وزیر برائے اقلیتی امور سردار رمیش سنگھ اروڑا تھے بشپ آف لاہور کامران ندیم سمیت مسیحی برادری کی بھرپور شرکت مختلف مذاہب اور مسالک کے راہنماؤں نے مل کر شہدائے وطن کو خراج تحسین پیش کیا اور بین المذاہب ہم آہنگی اور یگانگت کا خوبصورت نمونہ پیش کیا سب راہنماؤں نے دفاع و بقائے وطن کے (بقیہ نمبر 12)

لاہور میں مسیحی برادری سے تعلق رکھنے والے قوم کے بہادر سپوت کی لازوال قربانی کو خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے

ٹریفک پولیس متحرک تجاوزات واگزار، شہریوں کا خراج تحسین

ٹریفک اہلکاروں کی گرجا روڈ تعیناتی، کالج کے اطراف سے تجاوزات واگزار کروانا خوش آئند ہے، والدین

سڑک پر کسی قسم کی رکاوٹ اور ٹریفک میں خلل ڈالنے والوں کو رعایت نہیں دی جائے گی، انسپکٹر منظر کاظمی

کارروائی کے دوران متعدد ٹریکٹر ٹرالی، ٹینکر مافیا، کم عمر ڈرائیور، بغیر ہیلمٹ، آورلوڈنگ اور بڑی گاڑیوں کے ڈرائیوروں کو چالان ٹکٹ جاری کئے گئے

ضلعی انتظامیہ، اسٹیشن کمانڈر و متعلقہ حکام متبادل جگہ فراہم کریں، ریڑھی بانوں کی میڈیا نمائندوں سے گفتگو

راولپنڈی (عبدالرحمان سے) سٹی ٹریفک پولیس کا احسن اقدام، ٹریفک پولیس متحرک، تجاوزات واگزار، تفصیلات کے مطابق چیف ٹریفک آفیسر بینش فاطمہ کی ہدایت پر سرکل انچارج فیصل کھوکھر کے زیر نگرانی انسپکٹر منظر کاظمی نے ہمراہ ٹیم انسپکٹر محمد ساجد اور سب انسپکٹر نوید منہاس نے ڈھوک سیداں گرلز کالج سمیت گرجا روڈ کو تجاوزات سے واگزار کروا کر ٹریفک کی روانی کو بہتر بنا دیا، بہترین اقدام کرنے پر شہریوں کا ٹریفک پولیس کو زبردست (بقیہ نمبر 13)

پولیس تھانہ گوجرخان کی دو کاروائیاں مغویہ خاتون بچوں سمیت بازیاب

سکول میں بچے پر تشدد کرنے والا استاد گرفتار، ایس ایچ او گوجرخان کو شاباش

گوجرخان (قمر شہزاد) پولیس تھانہ گوجرخان کی دو کاروائیاں مغویہ خاتون بچوں سمیت بازیاب جبکہ سکول میں بچے پر تشدد کرنے والا استاد گرفتار ایس پی صدر نے ایس ایچ او تھانہ گوجرخان اور ٹیم کو شاباش دی تفصیلات کے مطابق پولیس تھانہ گوجرخان نے ایس ایچ او ملک نذیر گھیبہ کی زیر نگرانی کاروائی کرتے ہوئے چار بچوں سمیت مغوی خاتون کو بازیاب کروالیا مورخہ 10 جون 2024 کو مدعی مقدمہ ارشد محمود کی درخواست پر مقدمہ نمبر 738 (بقیہ نمبر 14)

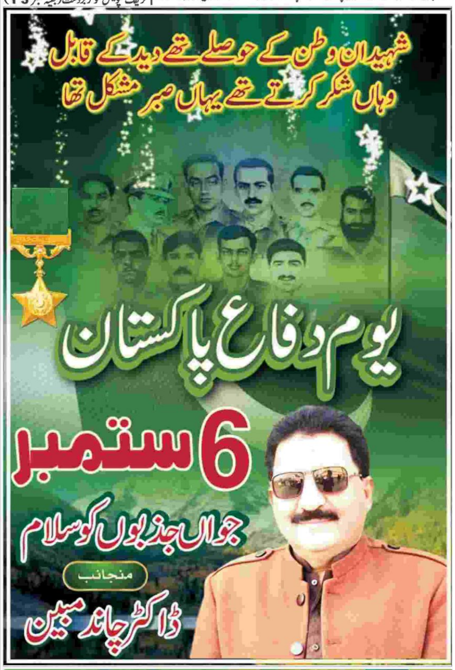

اسمبلی سیکرٹریٹ کے ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد

اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین سے خطاب

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ملازمین سے خطاب اسپیکر کی قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے حالیہ دنوں میں ترقی پانے والے ملازمین کو مبارکباد۔ قوانین کے مطابق جسکا جو حق بنتا تھا اسے دیا گیا ہے، اسپیکر قومی اسمبلی تمام ترقیاں قوانین اور کے قواعد وضوابط کے تحت عمل میں لائی گئی ہیں، اسپیکر قومی اسمبلی ترقیوں میں قوانین اور قواعد وضوابط میں کسی قسم کی نرمی نہیں برتی گئی، سپیکر قومی اسمبلی 278 سے زائد ملازمین جو گزشتہ کئی سالوں سے ترقی کے منتظر تھے ایک ہی دن ان (بقیہ نمبر 15)

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ترقی پانے والے ملازمین کے ہمراہ گروپ فوٹو

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان کا یوم دفاع پاکستان کے موقع پر پیغام

افواج پاکستان اور بہادر عوام نے بھارتی افواج کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا

آئندہ بھی مادر وطن کی حفاظت کیلئے کوئی کسر نہیں چھوڑیں گے، سیدال خان

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے کہا کہ 6 ستمبر افواج پاکستان کی قومی جرات و بہادری کا دن ہے۔ دشمن ملک کی افواج نے 6 ستمبر کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہوئے آدھی رات کو مملکت پاکستان پر حملہ کر دیا تھا۔ افواج پاکستان اور بہادر عوام نے ملک کے تحفظ و آزادی کے لئے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر بھارتی افواج کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور دشمن ملک کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ یوم دفاع پاکستان کا منایا جانا دراصل دشمن قوتوں کیلئے اس پیغام کا اعادہ ہے کہ افواج پاکستان اور قوم نے 1965 اور 1971 کی جنگ اور ملک میں دہشت گردی کے خلاف جس عزم اور جرات کا مظاہرہ کیا آئندہ بھی اپنے مادر وطن کی حفاظت کیلئے کوئی کسر نہیں اٹھا رکھیں گے۔ ہم سب مل کر (بقیہ نمبر 16)

یوم دفاع کو "یوم وفا" کے طور پر منانے کا عہد کریں

قوم افواج پاکستان کے ساتھ ہے: عبدالعلیم خان

سید صمصام علی بخاری کو سینئر نائب صدر نامزد کر دیا گیا

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) صدر استحکام پاکستان پارٹی اور وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے 6 ستمبر کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اس سال ہم سب کو یوم دفاع کو "یوم وفا" کے طور پر منانے کا عہد کرنا چاہیے کیونکہ افواج پاکستان ساری قوم کا فخر ہے اور "سپاہ سے وفا" میں ہی وطن عزیز کی بقاء مضمر ہے۔ عبدالعلیم خان نے اپنے پیغام میں مزید کہا کہ 6 ستمبر 1965 کو بہادر افواج نے دشمن کو سبق سکھاتے ہوئے جرات اور بہادری کی جو داستانیں رقم کیں انہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے جوانوں نے کم سے کم وسائل کے ساتھ اپنے سے بڑے دشمن کو زیر کر دکھایا۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم (بقیہ نمبر 17)

صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان سید صمصام بخاری کو پارٹی کے سینئر نائب صدر کا نوٹیفکیشن دے رہے ہیں

ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ اور سلطان عزم العمر فراخدلی کی اعلیٰ مثال

اہل علاقہ کے لیے گورنمنٹ سکول کی تعمیر کے لیے اپنی ذاتی ملکیتی چار کنال زمین عطیہ کر دی

چوآ سیدن شاہ (خاور شہزاد سے) ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ اور سلطان عزم العمر فراخدلی کی اعلیٰ مثال۔ اہل علاقہ کے لیے گورنمنٹ سکول کی تعمیر کے لیے اپنی ذاتی ملکیتی چار کنال زمین عطیہ کر دی۔ حالیہ تباہ کن بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ گورنمنٹ سکول وٹلی کی بلڈنگ زمین بوس ہو گئی۔ جس کے ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ اور سلطان عزم العمر نے محکمہ ایجوکیشن اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ہمراہ اپنے آباء قصبہ وٹلی میں تباہ (بقیہ نمبر 18)

ایم پی اے مہوش سلطانہ راجہ معززین علاقہ سے خطاب کر رہی ہیں

وزیر اعظم کی قیادت ملک میں پاکستان ترقی کی طرف گامزن ہے

ملک کے معاشی حالات میں بہتری نظر آ رہی ہے، چیئرمین سینٹ سیدال خان

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) ڈپٹی چیئرمین سینٹ سیدال خان نے کہا ہے کہ وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کی قیادت میں پاکستان ترقی کی طرف گامزن ہے ملک کے معاشی حالات میں بہتری نظر آ رہی ہے۔ وزیر اعظم پاکستان صوبہ بلوچستان کی ترقی و خوشحالی اور پسماندہ علاقوں کی پسماندگی کو دور کرنے اور زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی (بقیہ نمبر 19)

پاسپورٹ کی روزانہ 50 ہزار درخواستیں، پروڈکشن 22 ہزار

نئے پرنٹرز نصب ہوتے ہی پاسپورٹ تاخیر کا مسئلہ ختم ہو جائے گا، سینیٹ کو تحریری آگاہی

اسلام آباد (انٹرنیوز) وزارت داخلہ نے سینیٹ کو آگاہ کیا ہے کہ روزانہ پاسپورٹ کی 50 ہزار درخواستیں ملنے، پروڈکشن 22 ہزار ہونے سے تاخیر کا مسئلہ ہے، نئے پرنٹرز نصب ہوتے ہی پاسپورٹ تاخیر کا مسئلہ ختم ہو جائے گا۔ تفصیلات کے مطابق سینیٹ (بقیہ نمبر 20)

خیبرپختونخوا، منکی پاکس کے تین مریض صحت یاب

متاثرہ افراد کو بروقت آئیسولیٹ کرنے سے مرض کی روک تھام ہو سکی

پشاور (انٹرنیوز) خیبرپختونخوا میں منکی پاکس کے تین مریض صحت یاب ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق خیبرپختونخوا کے ڈائریکٹر پبلک ہیلتھ ڈاکٹر ارشاد روغانی نے بتایا ہے کہ سروسز ہسپتال میں زیر علاج ایم پاکس کے تین مریض صحت یاب ہو گئے ہیں، صحت مند ہونیوالے مریضوں کا تعلق پشاور، اورکزئی اور نوشہرہ سے ہے، تینوں مریضوں میں بیماری (بقیہ نمبر 21)

حکومت عوامی سہولیات سیاسی بنیادوں پر ختم کرنے پر یقین نہیں رکھتی

وفاقی دارالحکومت کے ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ بحال ہو جائیگا، وفاقی وزیر جام کمال

اسلام آباد (اے ایف بی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت عوامی سہولیات سیاسی بنیادوں پر ختم کرنے پر یقین نہیں رکھتی، ہیلتھ کارڈ کے شعبے میں بعض بیقاعدگیاں سامنے آئیں، جنہیں سٹیٹ لائف کے ساتھ مل کر دور کیا جا رہا ہے، توقع ہے کہ وفاقی دارالحکومت کے ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ بحال ہو جائیگا۔ جمعرات کو قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران ڈاکٹر مہرین نواز بھٹو کے سوال کے جواب میں وفاقی وزیر (بقیہ نمبر 22)

ایڈیٹر انچیف۔۔ محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل اللہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔ 0309-7900035

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ترقی پانے والے ملازمین سے خطاب کر رہے ہیں

سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے قومی تحفظ خوراک و تحقیق کا نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر (NARC) کا دورہ

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے قومی تحفظ خوراک و تحقیق کا نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سینٹر (NARC) کا دورہ۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے (بقیہ نمبر 24)

این ٹی ڈی سی کے اسلام آباد آفس میں ڈے کیئر سنٹر کا افتتاح

انجینئر شاہد نذیر نے سنٹر کے قیام کیلئے ہیومن ریسورس ڈائریکٹوریٹ کی کاوشوں کو سراہا

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) نیشنل ٹرانسمیشن اینڈ ڈسپیچ کمپنی (این ٹی ڈی سی) نے وزیر اعظم پاکستان کے خواتین کو بااختیار بنانے کے پیکیج کے تحت اپنے سیکٹر جی سیون ون، اسلام آباد دفتر میں جدید سہولیات سے آراستہ ڈے کیئر سنٹر قائم کیا ہے جس کا جنرل منیجر (ایچ آر) انجینئر سہیل ممتاز باجوہ اور جنرل منیجر پراجیکٹ ڈیلیوری (نارتھ) انجینئر شاہد نذیر نے آج افتتاح کیا۔ اس سنٹر سے اسلام آباد آفس میں تعینات خواتین افسران (بقیہ نمبر 23)

جنرل منیجر (ایچ آر) انجینئر سہیل ممتاز باجوہ اور جنرل منیجر پراجیکٹ ڈیلیوری (نارتھ) انجینئر شاہد نذیر این ٹی ڈی سی کے اسلام آباد آفس میں ڈے کیئر سنٹر کا افتتاح کر رہے ہیں

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام نے پاکستان کی غریب خواتین کو شناخت دی

۔ ملک بھر کی مستحق خواتین کی معاشی بااختیاری میں بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے کردار بہت اہم ہے، سینیٹر روبینہ خالد

بینظیر انکم سپورٹ پروگرام پاکستان کا سب سے بڑا سماجی تحفظ کا پروگرام ہے، چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے کہا ہے کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام پاکستان کا سب سے بڑا سماجی تحفظ کا پروگرام ہے۔ اس پروگرام کی بنیاد شہید محترمہ بینظیر بھٹو نے رکھی اور صدر پاکستان آصف علی زرداری نے 2008 میں اسے عملہ جامع پہنایا۔ اس پروگرام کی بدولت پاکستان کی غریب خواتین کو شناخت ملی۔ ملک بھر کی مستحق خواتین کی معاشی (بقیہ نمبر 25)

چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد اجلاس کی صدارت کر رہی ہیں

شہریوں کو روڈ سیفٹی آگاہی فراہم کرنا ایک احسن اقدام ہے

رواں سال کے دوران اسلام آباد پولیس ایجوکیشن ٹیم کی جانب سے شہریوں کیلئے 674 ورکشاپس/کلاسز کا انعقاد

ڈرائیونگ لائسنس لرنر پرمٹ حاصل کرنے والے شہریوں کو روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی دی گئی

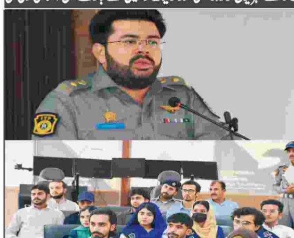

اسلام آباد (نمائندہ عوامی للکار) رواں سال کے دوران اسلام آباد پولیس ایجوکیشن ٹیم کی جانب سے شہریوں کیلئے 674 ورکشاپس/کلاسز کا انعقاد، جس میں کل 02 لاکھ 85 ہزار سے زائد شہریوں، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے افراد اور ڈرائیونگ لائسنس لرنر پرمٹ حاصل کرنے والے شہریوں کو روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی دی گئی۔ تفصیلات کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس اسلام آباد سید علی ناصر رضوی کے خصوصی احکامات کی روشنی میں اسلام آباد پولیس نے روڈ سیفٹی اور ٹریفک قوانین کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے لئے اسلام آباد کے مختلف نجی و سرکاری تعلیمی اداروں، مختلف سرکاری و غیر سرکاری اداروں اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے (بقیہ نمبر 26)

چیف ٹریفک پولیس اسلام آباد ٹریفک ایجوکیشن آگاہی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں